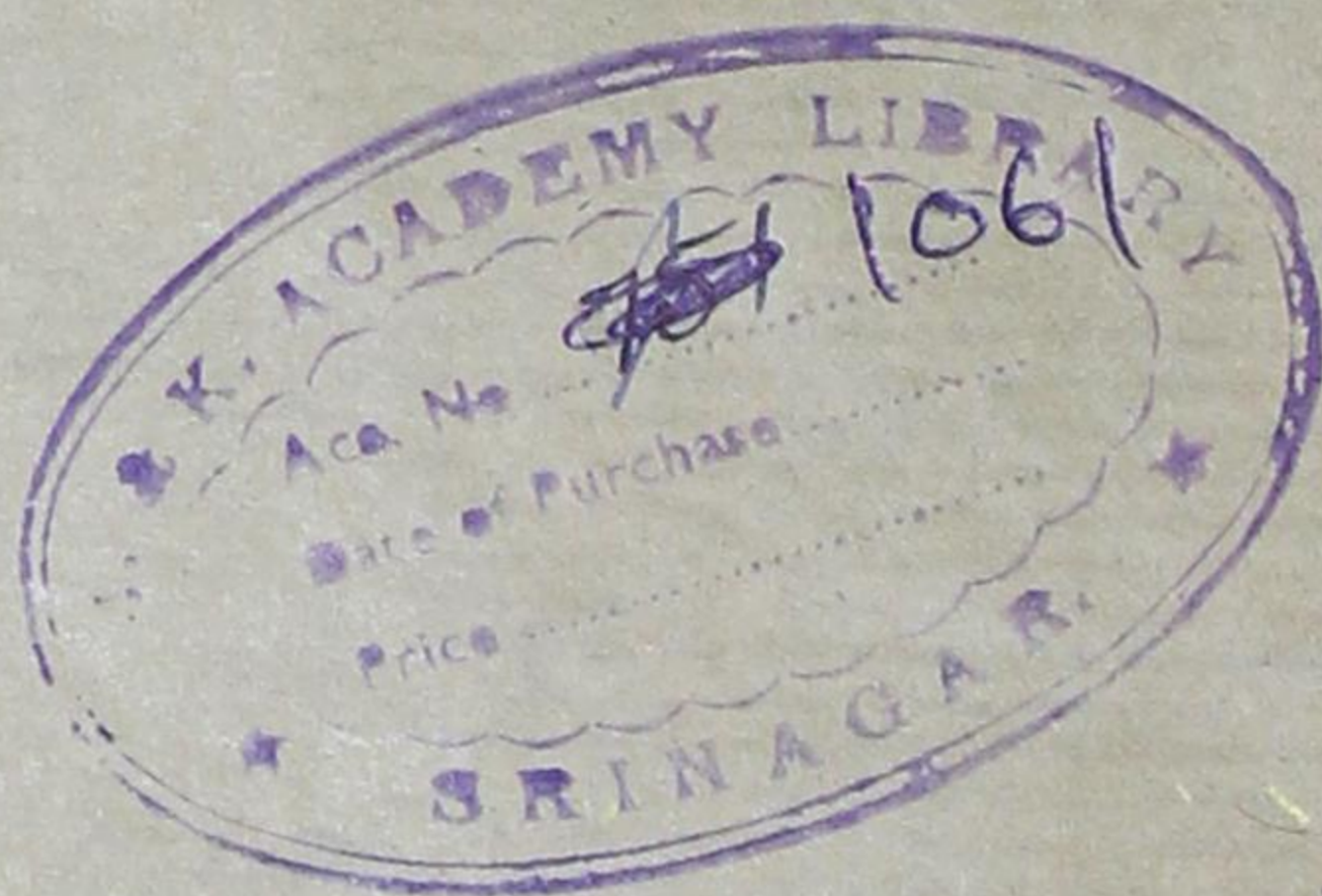


1061



1061

Acc. No.
Srinagar

چتے چتے و ہون کارے کریا من سر لنعو
پانھ دے کل نہن آوت اس جیون کی تو
بیدانگن اوکھ لاوین او تیاوین روک

لاج سرم سب ہی بھینھو لکھن یون کی
پریم کا کہاوی ہے کھ لا کا کا سے کہون کی
برہا تھا کا سرم جانے دین سنجیون مور

۱۸

امین الدین کا ہی ورے لگاوا جس موٹی
کریا ندیاں کریم کرو مو پچک جگ جس جی تو

۱۹

منتین کرون کر جو خرچ سنوا و جگ سر
و پھنڈ زمین مکھ لوس بانھ کھیو لیسو
موسیٰ انیر کھو و کیو ورتھن باٹ و پھوپا
چار یو بیار بیت تن او پر پورٹ پیرا ہمار

۱۹

امین الدین کر جو پکارت ارث لا لکھا
موری بیت پت ہائے نبھا و جیا سمجھا

سنگھاتی مورے کہی لگا و ہو پار
ایک تو چھ کچھ ہو ہی سالتی
بار بار اچھیل گھرا و
راج بھاگ جو کی سکھ داسی

مین زرنی کھی پھیسی مانجھے و ہار
دو بے کھنور ادھی کار
و اس کو لیمو
مل نتیجہ آ پ

کتابخانہ
ARSHI

نامی
پدر آباد
Nampally,
Hyl-A.P.

امین الدین وارث کل تارن

۳

وارون پران

ہر سو ہر سو سی سراج کی کیسے دس ہون
رجت جیاتجا کا برنوں سی کل واسکیر

بیری بچن سمجھا دی تارن کٹر کٹر مل اوکھ سر
ہون اوہین دین بند سوامی پون پون بچن

گر جو چن ہون ماتھا مایہ ملین

۵

امین الدین بنتی ہر وارث جانوں نون

گر نون ماتھا وار کریم کرو کرتار
ہانت نہانت منتین کروں صباراج
بلکہ بلکہ منگتا گہراوت ہو تم ہرے نہنڈا
کا سے کہون کہان تہر ہون ہر تیکل

ماتھ جوڑو کھیا در تو رمی دیو دیو ہر تار
تم حست اور نہ مور ہو پین ہو ہو زہار
ہنٹا جرمی دیو کرو آیا مایا عہا بکار
لکھنی لکھو ہر کر کتھارتن سون سکھ سا

بنتی جات بنیں ہی آسا او سور کہیون

۵

امین الدین کی لاگو گہارا وار دین پکار

بسمین ہر ناؤن تمہا سول
پھول کستری مرگ بدن بان
ہینو رلجھانا باس ہول پر

ہنڈ ہونند ہو دسرتی کاس
وہ لورا جانے بن باس
من ہر دھ ہے ولے آس

جس سحر و تسیر پر پختہ ہو

جو ہو لے نہیں آوے پاس

۲۳

امین الدین وارث من من میں

۵

ایک بار کھو آہن واس

ہو لو ان تمہیں جانا نہیں

جہاں بسین جگہ یس

پانچ کتھا پو تھی ہتیری

یہی پرکشن جگہ ویس

سہس پران سکھن وان

اور لو او مہون سیس

وہ نزل تم پیشہ بتا دہو

جون پنج گے سیس

۲۴

امین الدین وارث وارث کہو

۳

یہی پنجین پنے پنے جیس پنے

تم تو ہو رہو چت باس

کا داس داس کرے رام داس

جس جو بن تن من دہن وان

سیس پنجا ورا اس داس

۲۵

گر گر یا وارث پر آ بن پنے

۵

امین الدین دہن دہن سیاس

مور کہ من پیت کروا نول

یہی کچن ست بول

ہاں لا بھ کچھ سو نہ مان

من کامن من تو

کایا بہون سمان سچلے	گر و بچن لئے کہوں
در بن مانجہ سرو پیمان	نرکھ لئے نین کہوں

۲۶	جہ چتون پت نہ لو بھی رہا من	۶
امین الدین وارث ہر بول		

بچن حیرتست بول	پت کرو چت کہوں
مایا جگت نہ لو ہو لو بھی	واک کلنگ نہ چوڑ دیو بھی

دیو کہ تو ل نہیں تو ل

کو لو بشت امر نہیں چکن	کہت کاہم آہن انیان
------------------------	--------------------

جان مال من مول

بہا کہای آج لو بولے	رہے سوائے کرت کر چوڑ
---------------------	----------------------

سندرگات اول

بدی بدی بدی من مانا	نیک لاگ سنار بکمانا
---------------------	---------------------

دول دول دوا دل

ہے دیو کہا جب بیرم نہا نو	گر کر یا کرتا ہیجا نہ نو
---------------------------	--------------------------

۲۷	امین الدین وارث بول	۵
----	---------------------	---

سنگھاتی مورے مہرلی اورا	چرن سرن سکھ سیام
آس پاس نت جو بہت بہت	پہر پر دیکھت با م
بلکہت ہیا گر یہا سالت	مین چہاند جس حبا م
چو و ان جو بن نت اورا	داس کے ہو سہ نام
۲۸	امین مال دین بے بس ہون تم بن
	وارث سنوارو بن کام
۵	
اگھو من جوت آدمن بن	وہی روپ جگ چہا بین
پریم پست کر گڑھیا لون	تب دیکھو اون مان بین
مین مین چہاند کے کلن تین ساو	وہ ہے وہ ہے مین نا بین
یہ اچرج جانت سب کوئی	نگ بدلت چہن ما بین
۲۹	امن الدین وارث من تا کو
	سیس چرن دسر و تا بین
۷	
ہیو یہ اچرج سپن سمان	مہول کیو جب نکسیویران
سور دوس اکا س کے دواوت	رین خنڈر بلہاوت جان
کوئی علم دگر ہر کم کنواوت	کوئی سنور ہر دیت پوان

شاہ واس راجا مل پرچا	انت نجان نہ آلو کیان
رات دوس ناک پت چاک	بلنبھی رہے بج بچہ نجان
رچار چاسب بہانج بلانا	ویکت سنت نہ آوت دہیان
۳۰	امین الدین وارث جن بوجہ ان یا لوسو جہا سب کو ان
بسی ہین کیلاسی ہی بن مان	پریم گیت کر پانیسی لہڑن مان
شہد ہرم سا جن کے کاجن	برہا سنبہا لودا ہی مرن مان
صورت سنوارو آلی پاری	دہیان لگالی دین عامی مہمان
مرن دے جہتیا نہدی لے	آوت جات کاسی مرن مان
۳۱	امین الدین وارث جکھین دیو ادین چاہین کاشی نرگن مان
جو تھیرے وہی کیا نی پڑکھ من	جیو دے پھپانی پڑکھ من
اس سمرے جیا جیت نہ آو	ناؤن ناؤن ہرانی پڑکھ من
کاس پتار سور او چندا	دہو کھ دہو کھ سب جانی پڑکھ من
اپن پیا ریت ہو سہی	ہان لا بھ پت پانی پڑکھ من

کیاں ہی جو بیان سنو ار
سلسلہ سوس ہی آس نہار
برن برن کا یاد رکھ جا رہے
بین بین پر ہی ٹکے کہو لے
دیس دیس پر سے بن باور
اور کاج کچھ کاج نہ الی

اوبہا کے لئے نہر پانی پرکھ من
جیو دان اگوا لانی پرکھ من
نین بھین جس پانی پرکھ من
پی پی رت دیو الی پرکھ من
مین چاند تن پانی پرکھ من
گرو وچن پت پانی پرکھ من

امین الدین وارث ہی اے

۲۲
دھوکہ اس دھوکہ جانے مان
بیان دیال فوس نس چندا
بیج راج آنکھوا ہر یا نان
روپ روپ ہو روپ بناوا

سرن برن کی کہانی پرکھ من

۵
سمجھ لو مہر نہیں آوے کیاں
گنگت اکا س تمم دیر مان
ڈار بات ہو مل پہل جان
رنگ باس ہر ہر دی سمان

امین الدین وارث پھلوا ری

جان جان بدی بدی ا

۳۳
وٹ کھائی وہی روپ سلور من
آک کیر کامیلا ہے سا ہو جگ جگ لوک

۵
جگ چوت ہووٹ پسا پسا کرس کرس
تہہ ہووٹ چیت سانو ہو کھان لک ہووٹ

کرونترون بن ہی اکوہریر بر و ہی کھول	کایا پتر بنا کیانی جانی سالس انص بن
کیان ہر سیا سو بر چہ بنا لاج سقم تر ہو	نیم دہر م لوی بارن سا و انگ پیل امرت چا کھول

۳۴	امین الدین وارث گہٹ با شعی ہی پریم سر تر بن	۳
----	---	---

ہی اے مان سما کے ہین ہیرے کیوں	شینن جل نس دن ہیری لاؤن
بیاکل تن من پلے اوں ہر بنا	پریم کٹھان نرمل کہان گاؤن پ

۳۵	امین الدین وارث گہراوت	۳
آہو سجن چرنن بل جاؤن		

جن چھو وارث جان	ہوگ پان رس چہان
اویہن اوٹ کرتا رست ہین	جان جان من مم میھان

۳۶	بیلاکل چل بل سسل نیارا	۵
امین الدین وارث من مان پ		

سنو سکھی موہناات چل کین	لیک جھک جو بن رس لین
کر بریائی چترائی شھر ا بنی	بہیان کھن من بس کین
لے مد ہو ا ماد ہو بن چلی آئے	پریم لٹ ہر د ہر دین

ساس نند سے کر کے نیاری | کان مان کچھ مور کے کدین

۳۷
امین الدین وارث اس چار
اپنی صورت کے زینت لو لین

ہر دیو لیھو جو چہرہ میں
لاج مرت تن دیکھ اگر گھٹ
سین چن ہون اس نہارون
اگر نہور سنار انوکھے
بل جاؤن بلم من کے پین
دھن بے وہن ہون وکھیا اوپن
ہر پاؤن دان جو جگ کو لین
پر ہی بکل سکین مان میں

۳۸
امین الدین وارث دھن مان
تن جوڑے سکھ سے امین

بتا وہنی کسے دیا پوان
پہول باس کہو کون سمانا
پہرچ ناٹک نہ جانو بہانو
جوگی انت ملے نہیں کہو جی
زگار تک نشان جہان جان
دھیان گیان بھچان ندان
پیل جات بلان من باکران
ہینو جو ہنٹ جان بھچان

۳۹
امین الدین گوارث سمانا
ناتھ جان کر بان رکھو ارمان

در بربن صاحب ہست مکن	وہن و آن ویاسکو و گولین
کون بہانت ہیرن کت پاؤ	ہون و کہیا بیت اوہین
حکم سکرن نہ پوجی آسا	ورورسند رچیری مین
پورے کریم بن کنتہ ابہاگی	اکیان و ہیان شدہ بدہ پرن

۴۰

امین الدین وارث جرم یوا

گنگ جہن ہر دین ملش سکھ لین

۵

تیر موکڑ و مین ویکھا بناؤن	ارے اسیو چتر ہر ناؤن
حسب لیلہ لالا زمان حکمت	کیسو سویت بل جاؤن
چہان تہان ویکھا تھو ویکھا	گہٹ پر گہٹ کل ٹھاؤن
کون بست جہ مان تم ناہین	سمجھہ بوجہ چھٹاؤن

۴۱

وارث وارث وارث بولت

امین الدین سکھ ٹھاؤن

۱۱

آج مین تو وارث کو گن گنہون	سکھ سے راج سے ہون
دس ہا سکھ پے ہون	ننیں چرن لکے ہون
صورت لکائے کجیا تھون	ہاے ورین لکھی پے ہون

<p>سوامی حور سُمھارون ت مین دُکھبا وار ت پت پتیم گن او گن آ بھیکانہین جانو چیت دیو چت جلیت سُمھارن سیس چرن لکھن پھن چھان آس پاس ہر داس کے بانہی بیری کٹھن باٹ نہ چھٹک</p>	<p>جان جان بل جے ہون جوتے جوت سمے ہون ناون بین ناون بکے ہون نرگن داس کھے ہون کرنستین لکھے ہون جوک جتن تس لئے ہون ہٹ کے کارج بکھے ہون</p>
---	--

۴۲	<p>امین الدین کرپانت وارث کاجے کاج جگے ہون</p>	۵
----	---	---

<p>آپ نا بھیا ناسا دھو لو پھی پڑاں آنے گن پھو پنڈت ہو کر جابھو پھیو مولنا بھو کتا بین پڑہ پڑہ</p>	<p>دیکت پر پوجا نا سادھو ناون نہ آپن جانا سادھو اور بگھانیو کپا ناسادھو بہید نہ ایکو جانا سادھو</p>
--	--

۴۳	<p>امین الدین وارث تہرشی نانوین ہی ناون نکھانا سادھو</p>	۵
----	---	---

من کر تائے کن پھیلا نو
سور سوکھ لو نہ نہیں فی نو
قدین بہت رات وین بانی
برجہ نپات ہوت ایک چن

برن برن سور پھیلا نو
پل پل پل پل پل پل پل پل
گہے نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ
ترتے پلو ہے رنگ رنگ سما نو

امین الدین وارث چت چا تر
چرن لو بھی رہے جگ بسا نو

۴۴

جن چا ماتن پا وارے ساو
بھو کو جن بھو بو ٹلا نے
بہی ایمان سکل تن تھا کی
نہیں کہول وہی صورت ہو

شکاتن میں ملا وارے ساو
بھو نگر گئی کن پا وارے ساو
بہی پریم گئے لا وارے ساو
وہی سکل بھلا وارے ساو

و کھیا امین الدین بہرے دس سکھ
وارث وارث پا وارے ساو

۴۵

مین ناہین جانیون من میر کو کن
چھل نگر می مین آن لساو

وہیون کرتار نے آپ بناو
چھل کر کے یہ چر تر پتا نو

امین الدین وارث ہسل پا نو

۴۶

۹

سائین جگ دیس نے آپ ملا لو

<p>تم جو کن جوگ سما دیو بال بال گج موتن کوندی مکٹ کنڈل سیس سھماو کھ کارن فہون آپ بساریو بکرم بن کو کھبر لی اوے مہرے آس درواج نہا ہاتھ اکاس اوٹھائے نہات بدی بدی جو کن برن بنامو</p>	<p>انک انک تھوت لکائی دیو تیر کئی ملک جائے رہیو مرگ چھالا پتیر دھائے رہیو گھر بن ملکھائے رہیو پیکھی بنا پھٹائے رہیو تم بن ملکھائے رہیو سانس باندہ بن ہائے رہیو اگر کھیرا دیو نی رماے رہیو</p>
--	--

امین الدین وارث رس چاکھو

وہی ہوگ جوگ جس پائے رہیو

۴۷

<p>کاتم پریتی روت ہو چوڑ چولیا میلی ہوئے گئی شکہ سنت ہے جگ لیکھا جو چاہو شکہ سینے ناہین</p>	<p>لمکھ لمکھ جو کووت ہو انسوں پان سے دیو دیو اون چاہا سوئی ہووت ہو کن پائو چو کووت ہو</p>
--	--

بیر اکلےس میں کاسے گہارو
جن جاہاں سکھیاں چلاؤا
وان دیت یاوت کہاوت
بیس مین دن سسکت تلپت
جگت تی مور کا جئے آو
بھنمہ اکاس نہارت لانی

کرم لکھا سونی ہووت ہو
نکھنی کھن ہووت ہو
یک جلی گہر مان ہووت ہو
بہست پڑے بھی ہووت ہو
جھو رکھو کاسوت ہو
نزل جوت کو جو بہت ہو

امین الدین وارث کروماتیا
بیر بھی کس سووت ہو

۴۸

دیت دہائی رب دہاؤ ہو
تمہرے کرم بن جگ نہینا
چوک چوک بیسے مایہ کرورب
سیس نو اسے چہار مکھ میلون

دکھیا ان چنہ پان دیواؤ ہو
کر یا کو دور نہ پراؤ ہو
دھن تھنڈا کر تار ملاؤ ہو
کر کر تاپھل پھل جس یاو ہو

امین الدین وارث بار بھارو
لیو لکھس ڈاتا گن گا و ہو

۴۹

دہاؤ دہاؤب دھواؤ

دکھ دکھیا چت لاؤ

تھم جھٹ کو ن سرے کہوین	دہن نیر گنی من بار لگا و
کر کرتا گئے اور بنا ہو	رخناراج ولاؤ
بیچ بچو نہین سمجھاوت	کر کر پا کر کتھ بلاؤ
بندری دوکھ دوکھ نہین	جان چو جبال چہڑاؤ
دیت پکار پو و کن ہاری	وئے پانت بھوک سبھاؤ
چو کیون چوک آئے کن ہانتی	ماپ کر ویت چھاٹ لگاؤ

امین الدین وارث رہو وارث

و نو و نو دہن دان دیو او

چیتو ہی اسے چہڑا کی ہو	جیمہ ہیرت نہین دیت و کہانی
ٹھاؤن گھاؤن صورت میر	ناؤن نہ وہ کا کہ کہانی ہو
سنت سادہ ہل سب لہرائی	واس واس کہے جان گنوائی ہو
سرون سنانہ نہین دیکھا	گا کہ باب چہاپ من لائی ہو

بھیکہ لیکہ وارث کر جائے

امین الدین رہے سنت مت گائی

بے بجاری بیچ لکھا و ہو	لیو دیو اوٹھی دلا و ہو
------------------------	------------------------

یھی کالج جگ مان پہل ج نو
 نا جانون کلکال کیلے ہے
 لیکھا دیکھا جان ججالا :

رین و ناہنس سنس لہجہ او
 بیری جان انجان بتا و
 آوت جات پلپال پلا و

امین الدین وارث حیت وارث

پہل سنسار کی اور نہا و ہو

۵۲

۵

ست توری بو رانی بو رانی
 دیکھا سنسار نا نا نا
 کل تریا پھیلاو مانو جانو
 وسیانی صورت لگائے دیسا

ہر ہریت کا جانی جانی سا
 ہر کہ صورت لہجہ سیانی سا
 روپ روپ بانی بانی سا
 گئی ہریت بکھائی کانی سا

جگ سنسارٹ نامک ناچے راے

امین الدین وارث ثانی بانی سا

۵۳

۵

مورے نین لسیوکت جا پھیلا
 جوگ کروں بن پنکھ لجاؤں
 بیوٹا وچ تم پاؤ نین جوت
 سون سنسار و کیوں نینان

سدہ ہول کیو جو برس چو
 سم سنسار و ہیان ہر کوکرتا چو
 ہاسنگا ستا سو کا چیل سیج سچو
 نار چھا و یتیم پیارے اس سو

بجھت امین الدین نسیدن وارث
 تل پنج کھیل و نسیو کس اچرج کھینو

۵۴

سگرن تو را امین پنج دهر گینو	درس نحو را چہا امین کر گینو
نین نین نیان ست ارون	چتون چت ممھا ر
نین نسیو نین رس پالون	نینان لنون سنوا ر

درس دئے درشن پھیر گینو

جد و ابول چتر آئی	سرن سہا کن نار
چیو مول پیم تم پائے	اچھا ہیر و ن پکار

گہات لے دہیانی کیانی ہر ہولی

داسی داسی امن مین بان	گہور گہور کہن کہن مان
۵۵ امین الدین چنگ مان	کون ہیانت بن بن مان

دیکھائے نین جمل کئے گینو

یا پریم رچاؤ کر م کرو مہاراج میر وراج	تمھری ن میرے دہر جگ دھام ہر واد کاج
تم کرتا رسد اسکھ باشی چہا جئے اچرج دہار	دوبا میا کرو دواج نہارون سیدس ہر گہوین بار

اوکھ در دہر ہیری ہر م کرو من بان میر و ہن بان

جگ جگ تھرے کارین چار چاون ہار صاحب
کرت کرت سنسار انوکے لیلایا سوننا

بھوے عاقر داسی بہرہ پڑو دکھ وڑو ہر و سرتاج میر و

جوت جھپک چہنپن سٹھاون احد محمد ناون پور پور رہبان سوکندن مم بری چوون

مایا و بہرہ گہاں گہرہ نام بہرہ و تم ناہین لہرو

اپو ہی ان یال ہو تم لگ جگ کی اس موہن ابار و بانہ گہی مانگن پاون راس

دہن بہر و بہر و پت مول بہر و دلدر میر و دریس دہرو

احد محمد بل بل جاون پت اوہین بلین امین الدین وارث گری میری پاون باکلین

۵۶ چہاندو چوک میر و کر جو رکھو ہار ہو و وارث و سکھراج میر و ۷

دیکھ من مور کہ کہول ہیامو
واس داس کے پاس رہت ہین
نینن مانجہ مورت ان یاری
تا تھ کہاون داس جیاون
جوت جوت جوت جوت انوکہ
کایا چیان اسے کن بہانتی
چمک لعل جس جوت جوت
گہری گہری پل چین بالینو
پت پتری پت کیل کیا ہو
من ہو من سکھ و ہارتیا ہو
اوٹ سہون سکھ ورس دیا ہو
پھیر ہو گھن کہول سیا ہو

۵۷ امین الدین وارث ہر ناون ۵

پور بار دینو کہول ہیا ہو

لکن لاگی جن سے جلو رتہ
دہری دوار جو اراٹھو کھی
اخذناؤن احمد بل جاؤن
درو و سلام سپس نہیں وارو

سون روپ جس بلورنگینہ
درس برس سکھ بلورنگینہ
محمدنی جگ بھیور کھینہ
حیراوار چل کھیلورے سفینہ

السیو جگ میں جوت شھاو ن

امین الدین وارث باس پینہ

۵۸

کر چل بل سنسار بھالی
سکل سبھا نسدن گنگائی
بہرمن سا پائے چت لائی
ایکھو گھر راج پھونکائی
کو برکل بند را بن چیسائی
تاک بہاک مرجیون جانی

تم چیرائی کو و جان نیپائی
روپ روپ تروپ سلونا
بال بوڑھ چاہین نہ نارین
کیسو ابھیلا بن باس سنوارلو
متھر چاند برہا جگ بو لو
اچن نین بن مکھ موہنی

برن برن وارث کت برنی

امین الدین جیو مکھ جگائی

۵۹

سیام موری بکری دیو بنائی	تم کر پال کھائی
نشتن بارو دار بدھنی کما	گون کون چترائی
تم اس کو و نہ دو سر جگن	برن برن پر بھوتائی
مین رگنی گن کچھ مو بنائیو	کر مل مل پھتیا
مو مو سمھائین دو او جگتا	داس دیو شکھ آئی
بھل مہاراج گوسا دین حب	چرن دہر یون سر نائی

۶۰	امین الدین وارث رس گجی	۶
مول حسن پائی		

توری پہلی بات بنی جائے ری	پیار پرشن مو دی او بھی مہاری
دہن مہن ہماک سھاد سن سجنی پیار کچھ پڑو	تم اس حتر سناری کسلو نین سچ بس سونھ

تیا ہی ری لائے شکھ چہاے ری

اکو کھنی بہرون سناوگا ورجھا جھارے	ناری اناری کھوے پیار وچ کچھ بھی سا
-----------------------------------	------------------------------------

من مو ہنی موہن سہری لائے ری

سوگ چہاند کر یا ہی سوامی دیو دین پڑو	کھن موتن تھار وٹا دھوے گھو دھوگ
--------------------------------------	---------------------------------

جگے آج کاج دہنی پائے ری

اے مہاراج سمجھئے کہ دنیا دنیا راج بند
دیا مہیا جس چمکے بہا نا کر کرتا رنیا

بھل کرت چمکے جگ چہائے ری

آد جوت احمد بن اچھو وارث نکل کہائے
جگ جگ تیج بڑے جس وستی ہر نو دوتا

۶۱ امین الدین داس پر ہوتا ہے ری ۱۵

راج موری بکری دیو بنائی
تم اس موری اور نہ دھو نہ
آپ بیٹہ رسول کیا یو
دکھ برن کا برن سناؤن
تم کرتا رہیں رہت پالن
درب کاج ہر دوار چارون
لیکن دوار چہار بھوین ماتھا
بھر گہر دیو علم سکھ پاؤن
بلکیت ہی اے نین چل بر
ناؤن ناؤن پاؤن بہر پاؤن
جان جہان کا کھ گہراؤن
رہیں رہیں پر ہوتا
کا سے کہوں دکھ جانی
گنگن بد ہی آپ جانی
جانت بھید لکھا
درس دیو م پانی
دیو دیو بہر پانی
ہی اسے سے پت سہائی
داس تمہار کھائی
بن گن لاج گنوا
جگت جگت گہرائی
پران دہر دھیا لانی

دُرِّ یو حَسَنَتِ کھاؤن
رُوپ اَنُوپ اُنے گن دینا
اِیس پیار پیار چھ رُخِنا

رَاج ہو مومن بہائی
بزن سرن ہر جا
کا کھ کا بھی سنا

احمد محمد کے بھنے وارث

۶۲ امین الدین سون لٹانی ۵

مویہ پت بڑی کہہ ٹاڑو مری
لاکھ کروڑن پار لگایو
بارو وار پکارت دانی
اوپر پال دیال گنیرے

تم بن برین کس دیر مری
و کھیا داس نہ اس کھری
دیو بچھا بالک در نہری
اِیس سوے بہر پانی مری

اے کرتا سگر ویت دیو ۱

۶۳ امین الدین وارث پاؤن بہی ۵

بلتا کی گت نیاری نیاری
چنل حصیل رنگیا رنگیلے
با جا بانج سجاوت گاوت
دیکھ کل کھیل گن و نسا

بہانت بہانت پیاری پیاری
سوے سچھل ناری ناری
باری تیس دہاری دہاری
دہائے لبھائے جگ دہاری

۶	اکہان کہان بولت جہان تاصان	۶۴
	امین الدین وارث وارثی	
	جگت جہانڈوسے بھئے سیراگی	جنگلی دُور یتیم سنگ لاگی
پہوکی اوہت تن دین بہارکت جو دین دین	پی پی کرت پھیرا سن سن برہا کے مین	
	نمیر صورت ہی لے روون لاگی	
کاگا جاو بدیس اچان بسین رور	کہو تہا دین برستی تہیت ہو تو رے کا	
	ما پھوچک کرونا ر می ابھساگی	
تیم مھرتے کارنیں سب جہانڈن پروا	نسدن پڑی پکارے نگر نگر گہر بار	
	دیس لساو آو لاو نہ آگی	
تن کنگری نس تارہن تار تار کہیں تار	ہاڈرکت حلتنگ بجاوین بنا ماہن گامار	
	رُوم رُوم وہن دُہنی تو ر می لاگی	
امین الدین ارث جس گاہے جگت لگی	نرنا رین اُجکارہن تاروین سنسار	
۶	پیرت موری دیر نہ لاگی	۶۵
گوو دوسر نامین دیت دکھائی	آپ سے جاو آو پئی مین مین پو پئی دن	آپ ہی آپ رُوم موری بہائی
	آپ آپ سب گئے گئے آپ جہان بولکت کیا	

ان	آپ کے سنو ر و آ لی	
آپ کے انچر آہن اڑ ہائی انہیں پر کم تو جانا	دہیان دہرواؤ گیان سے سمنہ پین میں	
	چیت کر و تو سب بنی جانی	
ایکے سے سب مل پاویں آؤ آنت آؤ آج	بناوے اندیاریے او بن در سہو راج	
	دیو ادیت ہین دینا جلا لی	
ایک سے ایک بٹ پارہیں پھر لوٹو	تن دہن مان اوہین ہوئے آپ پچاوت جا	
	ایسی جگت کر و جان نجا لی	
وارث کے بل جاسے وارث وارث ہو	امین الدین تم اس سے دوسرے ہو	
۶۶	مین نہ رہے رہو آپ سما لی	۱۱

دیکھو دیکھو سکی دہی یاری	جن تک مین دہو مچا یاری
اعد محمد ناؤن دہرواؤ ۶۶	گئی آپ مان آپ سما یاری
آؤ آج لو کو وہیں آچھو	جہ بر الگہ لجا یا ری
لالہ کر سہرن دہارا	جب بیکشھے دہا یاری
سگر و او پر مدینہ نگری	حسن مدنی کھلا یا ری
چاند سور چار یو دس ہریت	نہین اوہین روپ لکھا یاری

دوت سوت پڑھ کلمہ جان	دان درود سہا یاری
نبی رسول چار چار یو	سکل پی گن گایاری
ہانت ہانت تار یو جگ تار	پل امت کاج بنایاری
نوحہا و رشتین کی چاہون	گاڑ پڑے موہ وایاری

۶۷	امین الدین وارث کا داسی	۵
	بھل روپ نرجن یاری	

یا محمود محمد پیارے دیر بھٹی تھم ورتا	تم محبوب حبیب کہاوت بیان سرچشمہ
ایسے امین حکمت ہو صابری بی چارمی	روپ کچھ سرکار سکاری ہوٹ ملی برہمن پروا
کرور کرورن خیر روپ کھا لو جگ حکمت لہیا	گاڑ پڑے امت پت چانیو دہا اور رسول تمہارے
مین کہیا کا ارتھ سناؤن سب جانو من جان	درو و سلام تمھیں رہتا ہے اکرتا کرتا وکرتا

۶۸	امین الدین وارث کہو یا وارث یا وارث تم وارث	۶
	نبی رسول محمد احمد حکم کرور رب کہول بندار	

سر جانگے موہن مورے جاگے	دیکھو جو زبیل پیل لاکے
جان محمد ہی اے رے بس نہو	گئے راس راس وکھ بیاگے
جانو آج چہہ مکھ پو لہون	بول د و ل وکھ بیاگے

بہر پور جیو بر ہی نہ رہی
 من مدیدہ کہاوت سکر و گرو
 انوار حوت بدی گن گن بنون

لا الذر زکون گن چہا جے
 جہان ہی رسول وہاے جہان
 سر سجادہ جہری نگ تار و لا

امین الدین شکہ پائیو پائیو وارث
 جس جس چہن نبی جی کے لا گے

۶۹

۹

رہو ہر ہرمان آپ سہائے
 پو تھی پانے گن پنا
 آباد آجوبی کل ر چنا
 احمد بول احمد من بہا یو
 آدم آد جہن دہر لو ماشا
 حور ملائک دوت آنے گن
 سانس سانس ہر آس مان بولہو
 بیت پسند زبیرے موہن

دوسر مرقم برن کس جائے
 ایک لکھ سھن سا کھی آئے
 بہا نج بنائے رجائے رجائے
 محمد بن مرگک رہو چہاے
 گوہر پور پورن پائے
 کل چنا جہن سر لائے
 جہن پرا پار گیان نس جائے
 اکھوا اچ گنگن لو چہاے

امین الدین وارث کیت پاون
 جان مان کہان کہان گہراے

۷۰

۲۲

آپ ہی آپ پیرت پورا دی
مرگ او داس باس کے کا
ننڈ ملین بسر کی کا ہے
دیکھئے سنئے سمجھ نہیں آوے
میت میت گہراوت میت
سودت جاگت روت گات
تن من بان صورت چیت لاگا
ہین کہین لاج بدی ناہین
ہیت بیوہ دیکھ دہن پو
درین دیکھ دیکھ نہیں آوت
سوچھ پڑٹ نہیں بوجھت گنو
زین دیاں بھسم چڑھاوے
قدس دیوینا ہست وارون
شیرت برت جگت پہلوا ری
روت کہو جت بار ڈولاری

نا جانوں کہ تے من لاری
آپے آپ مان جان نجائی
پاپن پیت میت چیت لاری
اچرچ کھیل دھوکہ بلیہائی
کون سنت کو دیت بتائی
ملکہت نسدین شا جہرائی
گیان نیر یوسدہ سبدہ نہائی
نیر گن گن کہ کے من ہائی
کرت پکار دور دترائی
صورت جوت برہن سون ہائی
درس کاج گہر گہر نہائی
لاج سرم تہرگی جہرائی
کل پون ماتھ چرن سر لائی
درس اس تہر گہر گہرائی
کہان گیو مکت نہائی

پنچھی لوچن ہر جائے ہر مہر و
 گات بران چنانہ مر مہاوت
 و ہرم کروہر و ہر پراری
 کہو جانی کہ کارن ر و سیو
 کھور کہوٹن تن مرم نہ پاوے
 چلو نار جو ر اکہن ہا رہے

کہو کہوٹن کن کین و رانی
 سدی آوت جیر اکہلا فی
 آو کاج من موہن لہجائی
 پر کہ لہو دکھ و ر و میا بی
 تجو جوگ سکھ دیو جڑائی
 شھی نجائی دکھ ویکھ و رانی

مان مان من مان من دیکھو
 امین الدین مارت گرو آگائی

۳۰

۰۱

بہر موہن دیو حبیب پیارے
 اس نیر و پوہرین مانگوں
 شاہ گنی کروہر تالا گے
 ہر بھئی وریس نو آئے
 کون بھو اس حکمان کوئی
 بہر کہوٹن جیر اسمجھاؤن
 جو جو ر کر جو رکارت

منین کرت شاہی ہم دو آری
 رہس رہس کرتا ر و دلاک
 میں لکھیا گاہے ویر دیارے
 تر بیت ملکیت حکم گیارے
 صورت ویکھ سندرجا گارے
 دیت دیت توہن رب کے گوارے
 نبی محمد جگ اجیارے

سُنْدُ رُسْدَرِ بِنَابِنِی آلو ۛ ۛ ۛ
 سِیس لائے چو کھٹ بھین گون
 تم کرتا رکے آہو و دلا رے
 مہرے سرو پ نہ اچھو کاہو
 کھونٹ پڑی کا مکھ و کھداو
 درو و سلام سدا ان ہیست
 دیو دیو دکھا سکھ چاہت
 سب کن تم کرتا کن بارہما
 سائین سنت و رس بن جوگی
 تم محو و خمید کہاوت
 جگت کر کاج سنوار یوں مان
 سنو سنو مورے ہم ہمارے
 دہن و نیان چاہوں و دین
 پریم پت کرتا جو کھنجان
 گوچی لو جہرے جو چہل بن

اگو انی کرتا رتھارے
 اے تھاراج دکھی درتھارے
 ہم امت دکھین کے تارے
 چہاچے گم کرتا رتھارے
 لیو نیہا ہی نیہا بن ہارے
 ایسے ہو کرتا پیارے
 بہانت بہانت تن بن اجیارے
 او پر او پر کرت تم نیارے
 اے مطلب مقصود ہمارے
 پت پڑی تار و ہر دوارے
 میر بھی دربار ہمارے
 دیو دیو مورے تارن ہارے
 جس سوے تس دیو ہمارے
 اپن آپ بھراج سنوارے
 دھلی دل ایک بھو گون ارے

آپ روپا پوسی رب ہارا
آپن جھگ سو جو کی بھیک
درس برس کی پھیری درو
سنت بھو بھن بنانو
ایک دیکھ دو جانہیں ہیا کے
حکم حکم پاؤن جو پاؤن
صلی اللہ علیہ وسلم

آپوسی دیکھ دیکھا ون ہار
کنگری تار تار اوتار
چھیا ورب پکارت تہار
مرلی ہر دین کین پکار
اس دھن دھن دیو دین مہار
پہر پہر پڑھون درو درجہ
جاری رہے ہر دم ہر بار

امین الدین وارث ہر سوہت

تن من دھن سکھ سنت نیارے

۷۲

۵

نیدن گہری پل آپ ہین جہار
رشت رشت چوت گت جہت
نہین نیند سدن بھو موہن
دھن آوہن تم پت پتی دیوا

جون ہیانت دیکھت لہا
سرون سبد آس شہی پاو
جادن سے رہے آپ سما
است سدان سیدو انبرگا

امین الدین وارث ہر پارے

سکل سبھار ہو سیدس نوا سے

۷۳

۳

<p>دیکھو سیکھو سندر بنی آئے آنکھ موند ہی اے سچ دیکھو</p>	<p>جون رست من مانھ سمائے کھل گئے ٹین وشت جب آئے</p>
<p>۷۴</p>	<p>امین الدین سوہت نگ جوہت لکھت چیت و ارث تو رہ آئے</p>
<p>اب ہم چال تھاری پھیپانی کھون جاے بالگ بن چھو کاوت ناچت لوٹ بتاوت دھوکھا دیکھ جان نہیں آو</p>	<p>پر بھوتہمین تو ہو جگ ارنی کہون راج ساج ابھی مانی سرو نین سمھا ون بانی کو بر نئے سمجھ کا گیانی</p>
<p>۷۵</p>	<p>کون بھو جگ مین سبوتنتی امین الدین وارث کے پانی</p>
<p>من ارث پیا سے چنگری پریم پیت سے مہم پاوے گر سے پیت الگ لکھ نیارا آس لگائے پرت متواری</p>	<p>پریم گیان نیارے نیارے گیان کرے ارجے پکڑی بید گیان سے دور پڑی مدھو بن کنھن سکل ڈگری</p>
<p>۷۶</p>	<p>امین الدین تھرے بل جے مہون</p>

دیو تباہے موہن دیو آنکر ی

نیت باجت اند بند ہائی	نہج راج راج سنی آری
سکل رچا اور بہت سھنائی	اس وانا کو و ستر نہیں دوسر
سب چہا جاجس کرت نہائی	بید او بھید اپنے کن نہایتی
جون جون سن سن من پائی	سھس جھج گاوین گن گاوین

۷۷ امین الدین نرن سیر نا ری
ہر وارث کے دوارے آری

کر جورت سیام بھاری	مہم لاج رکھون واری :
بگڑی سبہا لو ہما ری	مدن ستاوت بن نہیں آوت
کر پاپ سے بچب تمہاری	نایا موہر بہت نیت گیری
سدہ لیو دہا ہے مزاری	تشنا کر وہ اڑے درجن

۷۸ امین الدین وارث دیو آنکھ میں
لکھ سند پھولوا ری

جل میں ظلم او گہاری	دیکھون جل پور تیکری
مورت سلو نی پیاری	اوسنگ اوسنگ آوت اوپر

جل میں رہت جل انگ نہ بیایا	ایسی خیر وہ ناری
باس سباس آنکے انگ سوہت	دیکھ رہت پہلواری

۷۹	امین الدین وارث کے کاجن : بہانت بہانت بلھاری	۵
----	---	---

میں تو آپلی کو آئین جان رہی	جان جان پھیپان رہی
ہی اسے سے صورت گر گیا نکلی موت	برن برن کر بان رہی :
سوز ہو سنگار وارون پر وارون	راج راج یہ ران رہی
چون لگائے رہوت ساجن	داس نہٹ نا وان رہی

۸۰	سھس پران وارث پر وارون امین الدین من مان رہی	۱۱
----	---	----

بھر ہمیں آئے جون گئے	نا جانون کو بی تگری چہائے
نا آوین نا بھید پھساوین	روئے رہی داسی پریم لگا
ہو دھونڈھن پندت او ملنا	پڑھ پڑھ پو تھی کیا بین لائے
سادہ سیدہ سیور اسین ناسی	سب بیٹھے ہی کہات لگائے
کانر کنی کا دایا ونستی - :	کو و نہ رہے یہ لوک مان چہائے

یہ سب کھیل کو دجن دیکھو

مانگھ علم پائے کچھ : کھئے

ناؤن صاحب ہے اوہن و جا

گرو اتا کی سیوا : کھئے

پہانتن پہانت جگے جگے ہون

ناؤن ناؤن دس ہر مرن لار

سیدہ بھئے جو جوگ بنائے

یا جکا آپ روپ بنائے

جون دے ہین تو ہین و پلکھائے

اکھ رکھے بات بنائے

اسن الدین - وارثیت ہی ہین

جون دھین کا کاج منے

۸۱

بیا کل تم بن ٹہاڑی دوارے

اوشجن چرن بل جاؤن اس ٹہاڑے

سیام من دس کھاو مور پنا

برہانت او جیا لکھاو من بکست بیکھ پنا

اسن الدین وارث پر واری بابا ر جاؤن بلجھاری

دیو دس دس من پاؤن تمھرے دس کے سمھارے

۸۲

دھام دھام ہر دھام پر تیا سمری

کرت کندل نام سمھاؤن تمھری

نیل جوت چہائے رے سگری

لکھ لکھ یون ہی لے ہو بہت

ہوئے رام صورتیا سمری

چار چاچا پہانج بھجرا را

چھول بایس بس بہت سیانا

چہنسا رکھا گت سپنا :

بہا متن بہانت اے گن وارث

۳

امین الدین چری چت جگر ی

۸۳

بال سیام کے کہو نگر و اے مانگ بھی تمام

نہیں تمھارے بن متواریے نہ ہوا پئے بہرام

پرین بلٹھی آس سنواری سمرت ہرو من نام

چال نیلی روپ و جیر انکھ بولن کی باس

جو مانجے درین دل کیرا وہی ہے ہر کا واس

۵

امین الدین جگ رس تہا لے وار آوے کام

۸۴

کر پریت دیکھ ہی اے لابی

من موت من مانجہ سما بی

تیر کی کوٹ ریت نت چہا بی

دور دیس مت جاو مور کسوا می

رنگ ہندی بس ریت لکائی

نہیں جوت جوت پت جو ہون

جن ہیرا تن پایا رے بہا بی

اگر و لکھ بید متا وا

امین الدین وارث گر بہید ی

۷

گیان دہیان چت سنن پائی

۸۵

ہر ہر سون پیت لکائی

نہیں ان بن ہر جا بی

گیان دہیان چت لابی من بہا بی

حالت ہریت دیکھت جگ سنند

بیری سنر لکائی چت رابی

دیکھا لکھا سب جگ جانے

بالک بن ہی اسے رنجِ کھدیت
سب سنسار سنسارین نے
صورتِ مورتِ چترِ آبی سبج

جوئے جوت سما لی بلبھائی
باپ پتر سنگ بھائی لگائی
دیکھی حیا سکھ پائی بھی سائی

امین الدین وارثِ نیتِ ہیرت
آپ مین آپ لکائی

۸۶

۵

وہیانی کی دہرم کی
ویا ویاسنار بکھائے
کچھ کرنی کچھ کرم بکھاؤ
سکھ سنسار بکھان بکھاؤ

کرم بن کرم کی
لیا لیا بھرم کی
نہ کرم سکھ کرنی سزم کی
سید ہی باٹ جم جم کی

امین الدین وارثِ ستھون دیکھو
نرمل جوتِ جلم کی کرم کی

۸۷

۵

کیسو گیان بنا یو آب میرے
جگ چرج دھوکے کا دھوکھا
نینن جوت کھو کا جا نا
سانجہ سکار رات دن ہالو

دھیان گیان اوچت ست سیر
بن البیل سما یو جیرے
نک سکاس بسا یو ہی ہے
جنت انت نہین پور میرے

امین الدین وارث ناؤن بکھانا

۸۸

۵

جس رسیں پاپو سب نیرے

دایا کرو سن کاک چرن جو بھون	پیم لاؤ منائے قسم کرو گری
چرن تمھارے سون پر ساؤن	تکھ مانک ڈھارو گری
پی کے چرن جو جان بھیاؤ	جو بن لٹاؤن دھن کھرے
نین کاڑھ چرن تر ڈارون	جگ جوت بھیاؤن دگری

امین الدین پت وارث دھاؤ

۸۹

۳

بھاگ سنوارو و ہمرے

کرم بنا کرم مورا ڈولے	ہو مو سھائین واسکھ کھیلے
آور تھس غنتی کروں مہن	من بن رہو ہی اسے مند کھولے

امین الدین کت وارث بکھاؤ

۹

۷

کاج سنوار جتے ہین سب بھو لے

دیوا دیوین دان دیا سے	کر پر بھو پر مان میا سے
کام کرو دہشنامن مایا	ان سے بچاؤ جان جیا سے
وگھ دارن سب ہین کامیت	مہم را کہ لیوا رمان میا سے

مین رنگنی پر ہو تا پر چھو کیجے	ساجن سنگ ارمان پیاسی
دکھ دجھن گھیرے چوں اورا	ہاں نہ ہوئے بچاؤ میا سے
جس سنسار چہا یو پر چھو چھرا	جن دھونڈ ہاتھ پا یو دیا سے

۵

امین الدین وارث پت را کہو
تحفین ملاؤ آن پاس سے

۹۱

ٹھاری ہی ہوں بیا کل تمہری دوا	درس دکھاؤ رہس من پیاری
تم اس عمرے اور نہیں دوسرے	پیت نہجھا و جیو جگ اوجھاری
ماتھے مکٹ نہ چھتر برائے	جگت پتی پت یا وین دولا
جیو جو بن وارون پئے وارون	ہانت ہانت تن من بلجھاری

۵

امین الدین جت جیت بکارت
وارث وارث کتھ ہمارے

۹۲

بیس گنوائے بہت کا گیانی	ریت چھانڈاں ریت بھلانی
ویکھ ویکھ سو جیت نہیں بوجھت	بل بل چل حسراج بلانی جانی
لو جہ کون من ساہر پالو دھارو	جو بدھنا پرمان سمانی لہو جانی
مور گنوائے چھو پنچ نہیں جانا	جپ من رام کہانی کہانی

امین الدین راجا مہاراجا وارث
نیت لکھ روپ سیاہی جھکوانی سموہانی

۵

ہون عاشق مین تیرے	رب میرے رب میرے
تم اس مہرے ایک سو حساب	ہم اس مہرے گھنیرے
لکھن مین ان روپ پئے وارون	سیس پنجہ اور چترے
ہون دکھیا تم درشن سوامی	دلو دیال مہور پئے

کرپا کرو دیو سکھ مو صن

امین الدین وارث نیت تیرے

کرتا کرتا سمجھ مین ناپن دے	چرتا چرتا پارگیان گنچن ہوا
جگ چھو جائے مانی کرت کرتا پھینچا	ناؤن جگر چک پائون جو کرتا بنا
وہی ہوس بھلا داس دوسرے ہون دوارا	نہ نہ کرت پکارا بوجاری مین چر ہوا

بہر بہر تھارو اوے سوادہ پہ لکھل پھول جہا	سیم نیتہ ہر پادے کہو جی بے مکھ نہیں جہا
لاکھ کروڑ بھاری بھاری پست فالتھ ہاٹے	دین کو لین تباوے دھیان کرتا گن گاہے
پر پھین آس ہوا سمت در تھانہ لاوے	اگرود اس اوجیا رحیمے جیتن نپا

امین الدین وارث جائے جوت پھینچا	نرمل بیان سمانان کرت سنسار منجھا
---------------------------------	----------------------------------

سورۃ النجم

ایک نجر یا صوت دکھا دے بل بلی جاؤں سزا
کا کہوں مکہ بول سناؤں پاپ سے بوجھ نیا
بن درشن پنجہ مہر جے ہوں اوسن بیار جیرو
جس تھرے ہر گاؤں چھا ور کر کر تار نہورے

تلیچہ تلیچہ رہ جاجیر و اگر واکالے دولروا
ودہ منجہ ہار پار کر توروے سکھی رستوروا
تمتو سکھی مہاراج کہاوت مہر دیو لکر واک
نبی علی من ساہر یاؤں نس نہر دیو لکر واک

امین الدین پت وار کا کا گادیجے بھم کاس
وارث واکے کابے اوپر ہر صورت نہر

کو نے پریم مند سوماتی گجریا
مرلی سند کن گاتی گجریا
کارے کرشن جی کے دے نہانی
واکے چر تر سینا رنجانا

پہانت پہانت چلائی گجریا
چرن چوون چھکی جاتی گجریا
کارے رام کن گاتی گجریا
سرون دھن سن پاتی گجریا

کہت امین الدین بہریت سمر و
وارث چرن بل جاتی گجریا

پار لگا وچھا نجر نیا اورے کیو نیا اورے کیو نیا
اکم اتھا بھنویچ دوہاں پھنسی بھنویچ دوہاں

پیم کی ندیا لہر چھو ہا برہما باؤ بجھے پروتا	س کٹ مال گر نہ بٹ پارا ہان لا بھیجے پست
سیس چھا ور کر وارث پر اس دکھ مان تو رہی باتھ گھٹیا	۴
اگر وچرن نشن نیچ را کہوا امین الدین تم پار جوئیست	۳
جاوے کاگالسین جوئے دیوا	پیم پیار سے ہے کہو سندلیوا
دہن دھیاری برہاتن جارتو	سو ہو سھائیں لی آؤ نریوا
۵	امین الدین وارث محمد وارث لاؤ منائے جائے پردہ لسیوا
لاؤن سیام کو منائے زہروا	تب تو سھاکن کہاؤن پیروا
بلکن سے واکی کلیان لو بارون	نین جوت چھاؤن ڈکروا
شوق کہا ریم رس ڈولی پن	صورت چہرا لے آؤن مین گوا
لاج سرم سب اونہین تیج کے	ارتی اوتارون مین سور ہوگا
۶	امین الدین وارث پروارون تن من دہن سب کل پرو روا
دہن مل کے چھو ہاندیو پیا	بھی تن مین سانس آس تیا
سانس پاس تم آس بہارون	صورت سادہ بلکہات پیا

اوکاج نرنار جُڑا و	پاؤن پان سکھ ہوئے جیا
تر سے نین چوین جوت سماؤن	گہالی لیو جس دودھ گھی یا

وارث بار برہمن بن جھبا رُون	۳
امین الدین گر باس لیا	

نتین بہانت بہانت سنج اجاورا جاہارا جا	اکی بار بھجارو پاپ کھمکرتا گن پھا جا
پیس پردیس بھاری راجا پر جا جوک سمہاری	مکمل تارشت من بار یواو گن جلت جگ بھجا جا

امین الدین وارث بھاری مگر کن معین الدین سرداری	۳
جس حسونت ناؤن نہیں جانا مانا کون اسیس گن سا جا	

آئے جالے جارج مورا آ جا	ہی ای ریج سجا جاسجا جا
نین بیج بنے بن بھو	سرون سپد سنا جاسنا جا

امین الدین وارث کہو وارث	۵
آین ناؤن پتا جاستا جا	

مورا کسکے گریجو امین ہر کا	مک نیدن نکت کہول ہر کا
جوگ کروں ہر ویس کلو ہاؤن	کاؤن سر کرکھ
سیس او گہا پریم مذہماتی	نین چوین ڈھس کا

ہار سنگار اوتار اوتار و ن جو بن ہینٹ تر کا

۱۰ امین الدین وارث ہر باشی
ورس دیو بر کا

کچھ نہ چو و مور اچاند و واچرا
کاپر دیون کتو ابی کو جگر ا
چلو ہو ویکو موری جوئی سکالی
ساری پان تر گیانی بے بکرا

۱۱ امین الدین وارث گن جہا جارام
دیگا دہنی کوئی ایس نہ چترا

کہون دیکھو گانہ ہین آنا
کوئی صورت صورت بلیمہا
ایسے ٹھہرید ری پتس
جیو لگائے تن آج نہا نا
بین بجائے ہر دیو ہر دانی
سب گہال بس لیت پرانا
ایسی پتر خرائی نہ معاوی
کرمل مل پھٹیا نا جانا

۱۲ امین الدین وارث پت وارث
سکل خلت بہا ہین مانا

جاو سنور و اباس لی آورس ہر دین لگرو
دہن دکھیا پر چاک ار لیکہ پر چاندیو لگرو
کسیو کاہنسی دہر مار لو چتو چتو پتر وا
کاسے ٹھہر خرائی سیکھو پات ندیوہ پتر وا

<p>مَدَن بَرہ کو کس سمجھاؤن کہ بدہ راکھون بگروا پران بھارا کہ بدہ بھٹون اوکا ہاتھ بگروا</p>	<p>پھولن سیج گجاو نہ ڈارون او او سندا نین چین ہی اسے رے سکھ لکھو موند</p>
<p>۱۳</p>	<p>بل بل جاؤن او پیارے راکھون مان بھنور ۱۳</p>
<p>دیکھو دیکھو راج کہاں آوت جات چہتیاں چوت کھجلاوت وہاوت</p>	<p>کھان رین بست موسے کرت کہات چوبست مکھ چل گات گات</p>
<p>۱۴</p>	<p>وارث بہرؤس امین الدین چوہت کیل کرت رس کہت بات</p>
<p>پست کی گاسے کہون بھل ریت چیرا جڑاوی پت چورنہ آوی جوکن بن بن بن گہراوت من مرجہان برچھتن ہیرت</p>	<p>سکھ سنپت جائے نہیں میت نندی کہاوی ہی میت کی پست تھو نگرے من دہر پر پست دھی کا یا سیل جگ جیت</p>
<p>۱۵</p>	<p>گائٹھ جوڑیم پست وارث اوامین الدین گاوے ہر گیت</p>
<p>سنو سکھی گونا جات لجات</p>	<p>ہوان رے جکت لگائے کہات</p>

کیسے کہوں جو بن برسیا لی	اوشھ اوشھ کہت ہاتھ تریجات
دول دول من دولت دولت	پریم لکر مذہب چھلکت جات
کہول کہول کہونگٹ مکہ دیکھت	پدگٹ جوت جات ہری جات

۱۶	امین الدین جو بن اوش چپا و	۹
چتے چت وارث دیکھت جات		

ہمارے سن کی ولی جانیں بات	نسین پت لگائے کہات
پریت کی ریت بہنی جانیں	بھوہا کی چوٹ پرت بھی جات
انکے جو بن بیان مہیا نے	بدیسی کی بات نہیں کھی جات
روپ دیکھ سندر لکھانے	برودہ بھئے سب ہی رنگ جات
پی پر کروں سن لو چھا و	سوسو سنگندین کہات
تھرے ہاتھ عاشق کا جینا	گروا لگائے سکھائے جی جات
جو چاہو بیدری سے مارو	ترجمی تجرہ کی سے جی جات
دیوادیس کہو کیسے جئے ہو	صورت مور موی کالے جات

۱۷	امین الدین وارث پت راہو	۵
نبتی کروں سن گرو مور می بات		

نم تو مہور مہو سو تن کے میت
نگر و گراوت بلیمھاوت
لاج کالج کچو بن نہیں آوت
نین سین برہا من مار یو

ہر سیکہ سیکہ گہری کے ریت
بات بات پر پات لکھاوت
سہی نجات ان ریت پیت
بول بول جدوا پڑہ ڈار یو

امین الدین وارث بر وار یو

بھل چرائی چیل گاوت گیت

۱۸

جن پر ہاؤسیو پڑے شکست
میت رین دن روت ہی
نین لکے پھنساؤ برہی
لاج سکوج گئو آگوا نی

چین نہیں بلکہت سکت
بھور سا نچہ بنوت پلھت
جیرا لیمو نرکت چیت پت
دہرم ہرم سکر و شکست

آؤ دہاے دہائی وارث

امین الدین چرن شکست

۱۹

ہمارے سیان سنو ہماری بات
ناکوات دیکھوات نہیں
تم بن جگ سینا ج جانو مانو

رین لبو آؤ ہم سا تھام کی را
ہرن کا کہو ن جات تباؤ گھا
جس سطح مات نہ آوی کہہ بات

سَوْت سُونُورَاوَا سُونُورَا پِي سَاي | بُونِي سَوَات سَنگَات کَرِيَا پَات

۲۰
امین الدین سپین ہر دیکھون
وارث کہون من بات سدان بلجات

آوت پیای ارم سمنات	رئیس رئیس رس گرو انگاوت
کرت شمشول وہائے مکھ چوٹ	چٹیان مہوت پت رار حیات
سوز ہونگار بنائے سنوآت	پان چاہئے مکھ مومین کہوآت
پید پڑ پت اسجان نجانون	کات کہات سگر و لٹاوت

۲۱
درس امین الدین وارث کاجن
عتن عتن ہر گیان سکھاوت

پرت متواری موشین بانج	چتون مار کٹاری ہو ہون کلج
جو اجنت کھایل کھو مارو	پرکھ چیار و کہو راجن راج
چھے چھے چتون تم ویکھا	کھو چھالو کھو مارو ہو لاجن لاج
جوم جوم مین متواری ہار	کات ویری جرات جیا ہو جات

۲۲
امین الدین دیکھا سو ویکھا وارث
نین بین جس ساج بلنبہ لاوت کاج

<p>نرگنی کن نیمه نهرین جانیون کا دہون کیس بلین سن پو</p>	<p>بیس گنوا یون بار ۛ سکہ لبسون سن رار</p>
<p>دو کھ ہر و کر تار</p>	
<p>بھم اکاس نہارت نارمی جان جہان کھ پھول سما نیو</p>	<p>راس راس جس باس پھل سنن من واس</p>
<p>درس پس ہیا</p>	
<p>اگے پران نران ہر نہین آئے امین الدین وارث رہووا</p>	<p>ارجھے مان گمان نزل جوت سمان</p>
<p>۲۶</p>	<p>رے جس آپ بچار</p>
<p>چے چت چتو ہو پیری اور دے بے بائین آوت جاوت بولت دوت پیکر کشت نین تکت سرون سن بتیان</p>	<p>بیر بیر مکھ دیکھت بھور تور صورت لاگ رہی تور تور اس پاس کر جو رہو بھور جو دان پت مور رہست تور</p>
<p>۲۷</p>	<p>امین الدین وارث لکھی سوہیا زین دمان دہن تور موسنار چور</p>

ہماری نیا پار لگا دو تار	نور نہ جائے منہ صہار
کل کیوٹ ہم تارن آو آو	تار و سمن تمہار بیبا
وگگ صورت بوجہ سر بہاری	نیرا کم بھئے دہار سنسار
دہار آو دہار نہ سوچت لو	گہاٹ باٹ رکھو ارسد ہار

امین الدین وارث توری وارث

۳

بھرم نہ لاؤ ہو بار من کہت چکا

۲۸

ہماری نیا آن ہنسی منہ ہار	اویو کرتا رسمہا رسمہا
گیان دھان من موہن موہو	جان جہان تو پہ وارون وار

وارث بار دھن وارث بارون

۵

امین الدین دیت چکار ہر لاگو کھار

۲۹

سا نو رو چور لیسیو من مور	کر بریالی جترالی جیک جیور
من لیسیو بوری کر دینھیو	بیر بر جتوت مکھ سند رتور
اس ہل خیل کو و آن خانے	لاج لجات ویکھ کن نندن تور
باری بوری دودہ بچن جانی	کون بن ابھیرن کیسیون تور

امین الدین وارث پت رکھو

راجے راج سپھل رہے ندن تور

۳۰	<p>سمجھائے جاؤندے می حیرانمور اپنے بدن کو میگ بلاؤ نہ بن رہے سخن سمجھانہیں بہاؤ لاج سکوج کہو کھکارن</p>	<p>کل نہ بڑت چتوت چت چور ہوئے ہوئے جس توڑ نہ نین سند رچتوت چوں اؤڑ بیا کل رہی ستاوت چور</p>
----	--	--

۳۱	<p>امین الدین تیمیت چاہت آدواست وارث بھو رہ</p>	۷
----	--	---

<p>کہوں دیکھو سندرمو مور نین نین سکھیننگ لو بھو من مان رہیو من مانہ سماپو لاج سکوج کہان لک راکن برآمدن ملن نت چاہت ناتھ آئے سکھ دیس لبائو</p>	<p>خلیلے چت چور چور نہ چنہ چنہ اٹھی مور پور ان چنہ مول کروں گور ماتھ چرن کر جو رہو جو بن رتن بھو رہو رہ سد سنون ہو رہو رہ</p>
--	--

۳۲	<p>داس امین الدین وارث تیمیت کرپا چرن بھو رہو</p>	۴
----	--	---

<p>کہوں بولت من مان مور مور</p>	<p>سہی جھکورت پور پور</p>
---------------------------------	---------------------------

ایستای بر با تمها سن ساجن : تلچت مہون تم و دشمن کاجن

چوین نین گہٹا گہن گہور گہور

لن کاج چو لیا مسکا کو : چوین ہیا رجا لہیا لو :

حکدہ حقوت بس چور چور

امین الدین پت پتیم پاون وارث اپن پر بل بل جاؤن

۵

نبدن چومون حرن تور

۳۳

کہان رہیو بال مینان جور
تیر کرن کو ہر ہر جانی :
زست حکور دہنان نینان
برہمن برہاستاوت کامان
چت حقوت کہو کوئی اور
یرن سوت سے ناتا جور
بلکہت جیا ہیا کہو کت مو
تلچت سبج نس موت ہر ہور

وارث وارث ناؤن نہجن

۵

امین الدین بیا کل داس ہے تور

۳۴

سنوری گوری نین خین
بیا کہیو گونا نین لنیو
ور ویدر دی پت سجاو
چو دین چو نر چولی چیر
ماریا نار بھو ہا سیر
دودہ دی یک تریر

نند ہی تھم دیو راسمہاؤ جاے لی آوین سپر

۳۵ امین الدین جگ وارث وارث
رہس راس ہر و سپر ۳

توری ساناوری صورت پر فارون وار
رہیو کوئے دیس پتیاں نہ لکھو
دہن پتیاں پڑت لکھ لکھن بار
کہو کوئے رہس جیو راس کے نار

۳۶ امین الدین ننتی بھوبہا ننتی ہیا فی
وارث پیامم لاگو گہا رمن دیت پکار ۵

نہا رہی جہراوین بال تھاپر
کرت کلیل بہرت کلکیاری
اویے چندرمان جاتوا تھاپر
گودکھلاوت لعل انشا پر
گریون لیکھ مہارتناری
لکھ پر یا مسکیات انشا پر
کوئون پڑکھ کا پران جھپڑے
جھک جھک رہجات انشا پر

۳۷ امین الدین وارث پر تو بھی
کر جوڑت انٹھی لات انشا پر ۱۲

بابل مورے کا گن دیو پتیا
دیکھو جگ نہر تھرا لی
دیکھو باز کار و دلار پیار
دس دس نہاں ہیا چار ہمار

جور اگھوڑا سوتی مونگا ۛ

دہن دین چہا جاحس چہا جارا جا

دھوکہا دھوکہ جان نہین جانو

نا جانون کا کھیل مہلانا ۛ

پت کر چیم رنگ گونی

راگ چیمو گان گادین

کھیل مہل مان میں گنوا پان

ناوان تر بن بار پکار و باٹ سنوارو

سن مگہ ویکھون اچرچ راکھون

سون روپ بہر تہار نگار

موتن مانگ سنوار چندن گہر

پل بل جات بلان نکھان گنوار

ساجن لاگو گہار ہمار سنوار

پت راکھو کرتا ہمار زار جو ہا

گونا جات سد ہمار سنوار تہا

پل سسرے سسرار سنگار

وارث ساتھ تہاڑ جہ کے نار دولاہ

چہ سنگ صہار راکھو کرتا ر

امین الدین وارث دہن لاو پاؤ

جاگے ہیاگ سنوار بچا ر ۛ

۳۸

بن رہے دس رگھو بیر

سوئی سیج ادھو تریاوت

تین ہیاوت نہیر

ماچ کر وکھیر ۛ

کیسے دہرون سن دہیر

بلکھ لکھ صہارہ جادوت

مندی ہو رانگھو تہا دکھاوت

بیر ملاؤ وان دیو او

امین الدین وارث مسکے پاؤں
پیر صہر پیر

دہن ایسے چو کہہ پرواؤں وار

ہر رتن لگاؤں سہسہو بار

آؤ آج لو راج نہ اچھو نار بھر

بہو بند عثمان علی شاہ نیار

بہند و ترک ہٹاڑے کر جورے لو

ہیٹ پیرنگنی نار بار کرے ڈار ہار

لو ربلی بلونت مہا گن بیج گہن گہور

راج راج بنوا رسما جا کرتا دھار کھار

کامکھ کھول کرت رب لے لوں راجا راج ہما

پیری جان اندرا سن بدمن حیار دوار ہما

امین الدین و بھونت وارث پھول پھولی پہلوار
رت آئے برتاب تمہارے پہل سوہن نہرو تہار

بار کرو موری تیا وارث پیر

بیر بیر بل بیر

نیا بہنور سچ دولت ملک

پین بیج سہ گانٹھ بھولت

نہن جوت مل نہر

امین الدین وارث گوار کھار

بار بار تم اور نہارت

دہاے دھاو چل نہر

بہن گہن مور و اولن لگا

داس سنوارن راگ پیر

پھرے پیا بن کل کیسے پاؤ | بار بار چٹ لاگ :

۴۲

امین الدین وارث پیا پائے

۳

واکے ہین بڑے بڑے بہاگ

کنتھ سپھل رس بول

سکھی پا یور تن انمول

سنکھ کرورن مول

ایک ایک برتن کا برتو

بہا ساری گروارث دانی

۵

امین الدین کہون کہول کہول

۴۳

صاحب صاحب کہے گہرا وہون

بیاکل ہون لکھے نہیں پا وہون

کرم کرو پتیم جیو لا وہون :

ہون دکھیا تم آس نہارون :

بہاگ ا بہاگی جیت نہیں پا وہون

کہہ کارن وہون جینا بنا دانا

پت پتیم سسرے اوٹھہ وہا وہون

نیھنا رجم سکھ ناہین :

امین الدین وارث نربانی

۵

درس دیو جگ جگ جس گا وہون

۴۴

چپ صورت صورت تن من وارون

تورے بار بار چرن جہارون

اور ہس دیٹا بارون

تم چتر اچھا جے چترانی

نہین تکت سترن سن بنیان	پہانت پہانت چو جگ تار من
پہنے ہاتھ ڈار کر سپہستم	رہس میں سطر ج ہارون

۴۵
امین الدین وارث پاکو آؤ :
صورت سادہ مورت د ہارون

کار مار یو بھوپا بان ران :	من جان وکی پھیان جان
مین وکیا پھین بنواری	کہور لاگ جگ انترہیاری
وکی پھین وکی کھلاٹون	ریت پیت مستواری

دیو پوری داس کر اوٹ دان

تم جس بس کرتا رکھا یو	رار پہانچ گنواری :
سنگہ سندریام چوپاؤ	کھل جائیں ٹین ہی اونیاری

پت را کہو کھامور امان پہان

جو گن بنون دس بن چری	آنسوں ساری رنگائی
گر کنگری بیراگ بجاون :	برصا پیت جگائی

۴۶
امین الدین وارث کھامان سو جان

سلوئے سیام سوات کہو کون	سوئی سیج پہ ہاتھ نہ دی ہون
-------------------------	----------------------------

<p>اَوْن کَر بَات پَات نَد مَوْن کَوْنُوْن مَوْن پَات لَب مَوْن سَوْت سَات نَایْن دِوْن اَب مِل دِیھ جَات تہیں دِوْن دِو یو رَا نَد مِی جَات مَوْن</p>	<p>لَا کھ کھی سبھائے نہ مانے کر کے سنگار سنو آ رہے مَوْن کر جو رشتیں ہو کر کنھیو ن اَوْن سب کی چتر چترائی گن او گن او نکا سب جانت</p>
--	---

امین الدین تب سکہ ہوئی مَوْن
 چن مِل دِو رَا رت کتہ مئے مَوْن

<p>جَان جَان لیمو جَان مَایہ کر و رکھو مَان سَنک سَندر جَان کر پَاجت مَن مَان سِلان</p>	<p>بید روی ماریو پھو ہا بَان چوک چوک بھئی چوکیو جَان دَان دِیال جکت پت پت پیت کی ریت نہ جانی دِوکی</p>
--	---

امین الدین بیان لاگو وارث
 دِو دِو اَر مَان دِو اَن

<p>ایک کی دس سوتن ہو گین اور کاکت آپنی کرین مَوْن</p>	<p>جون کھیو مئے مَن نہ کھ مَوْن پریم کی لوندی مایے بچ مَوْن</p>
--	--

جوں بہانت کنھو بید روی
بجوری کنھو گت موری

کہول کے اوگن تھراویجے ہون
اور کہت چولی مسکے ہون

امین الدین وارث کے پائے
گہر بچھے وانی اپنا سنے ہون

۳

۴۹

آج موری آلی پالون چین
ہی اسے کسمیا نینج کے کسما

ہر ہرمان دیکھو ن ہرین
صورت لگیا چٹ چٹوٹ

وارث کھتا موری ستا کے کھوٹا
امین الدین پیم پست وین

۹

۵۰

ہو نوین تم جاؤ جاؤ بھنواؤ
ایسے ٹھہر بید روی کہاوت
بزن بزن دگھ موری سناؤ
تھرے ملن کوڑو پتواریون
کہت گھو جو بن سنی آری
پی تن پت ہی اسے اچھا لو
ایسے رتن رت آؤ سوہاگی

بلبھنی رے جہان میت پرلوان
پت کرین ترساوین ملنواؤ
چرن کہا لی لگا لوتھینواؤ
اوتھ اوٹھ تکت جو بنواؤ
کا جن کاج لے آلو گونواؤ
دہر وادہر کرین جو بنواؤ
بھاگ ابھاگی مناؤن ستونواؤ

تین طرف چار یو دس بیرون

سندرموسن چہا یو دکنو ان

۵۱

امین الدین وارث پرشپا لن
نت اٹھ چو مون حسن مونو ان

۱۳

رہیلے نین

چکر چنوت بہر دین

ایسے انیا رہے ماؤ کرتا کے ڈہارے
اکیل کرت پرھن سنگتین

۵۲

امین الدین وارث پختون بس
تب ہی اے رہے بھی چین

۷

چہ بیکون ہمارے مین نین مان
جوسنی پاؤن پیا تمہیں آوت
پاتی جو پاتی چہا سبھاتی
چن چن کلیان مین سیما پھاون
ہی اے رہے بیچ تمہیں بھارون
آلو تو آو بہنور ہو رہے دھو

چہ نیا لٹاؤن تو رمی چتون مان
چہ لٹاؤن وہی گلین مان
بانی سنا تلی مین ہرمن مان
باس بساؤن سکل تن مان
جہو ناچو اوں کریمون مان
چند مالپاؤن مین چہن مان

۵۳

امین الدین وارث جواہر پاؤن
اگر وانگاؤن لئے کن مین مان

۵

اے بے بلکہ کو پالی کے جیا کیوں ناگیا من
 باس سباس سے جینو نا جیو اوُن
 اوپر پارے کہوں ہی اے بیٹو
 ہوئے داس سیا اپن را کہو ن

سوئیے سرو او ہار کے دی گئی کے مہا من
 جو بن کنول رس لائے کے مل کیوں نہ پلا
 را کہوں میں تیری بتا کے میں میں جھپا
 پوچھے سو تیا آن کے پیامین نا تا من

امین الدین وارث مورا

۳

۵۴

تنگا کر سچو لائے ولی کیوں نا منا من

جیل سے جیل مان ہماری ارمان
 چند رکات مکہ جوت سما چو من بجات

دہائے آلی گرو الپٹا لو دلو مکے مکہ مان
 بات چلت مسکیت سلو در جان جہان گرا

بلکن وارث دوار بہار ون سین جوت بچہائے

۵

۵۵

امین الدین کر جو ریکارت دہا ون جان جہان

پرویا گئے ہر ہر سیا کلیسا میں کا سے کہن
 جوں گنو جن بہرہ آونہ پانی شھاو نہ جہا
 بیا کل بدن دین توری ہست گئی
 پیکہ بنا کیے سدہ پا ون لوپن بن ہارون

تینا چوین حل لیسا ہمسا میں نئی ٹون
 شہرید روی سے پیت کر دن کہو کیسے ہو
 جوگی سر کہیں جامد ہنواں میں تو سے کہن
 جہان بے رب ہیں سچ تن ہر ون کہو چوں

۳

۵۶

امین الدین بارانیا راسہار اچپار اچار

پہول باس دھنس رہوں وارث پگ کہوں نہ سنیں کہوں

واروں واروں میں واروں
من مان رہوں من آپ سنواروں

جو جان جان دہن واروں
بہل تن باس راس شکھ ساروں

ایمن الدین وارث کہو وارث
تب نہ کہی گئے مکھ ڈھاروں

۱۲

۵۷

گا کہوں کاوے ہو ن
جینا انا ریحیون موری
جیویون نی کے پہل سوامی
پاؤن پیار سیمیا اوٹھ دہاؤن
گروا ہار گات مکھ چونبوں
جیو جان سوٹھمرا دینھان
جتن جتن سیدو اچت لے ہوں
جیونا جوگ کاگات ہماری
آو پیارے کہول میا بیٹھو
گیان سو جان سدانت ہما

صورت ہی اے ریویں لے ہوں
چرن وار کے دے ہوں
نین نین لکھی پئے ہو ن
انسوں چرن دے ہو ن
تباہ باقی کہے ہو ن
تاؤن بھاؤر دے ہوں
جھلون سینج پیچے ہو ن
بھونچ گریج کہوے ہو ن
دہن جس چیری کہے ہوں
دھیان دیوان بے ہو ن

نہینہ لگا سے بروکن برہن رار پکار چئے ہو ن

۵۸
امین الدین وارث پہلے ہوون
لکئے کہ پان کہو کے ہون

عین جن سے رتن لگاؤن

پنا کی کہ بریا جو سنی پاؤن

کہو جائے ان پران سے آؤ سوامی مور
کل نہ پڑت بلکھات سیاہ چت چت و آؤ

دس لوچرن مل جاؤن

پنکھی تنکھ پور کے پھر لو دیو لگائے
جائے اوڑوون ہی لہن پان لاون مٹا

پنکھی بنا کیسے سدہ پاؤن

جگمگاتی مور پھر اسیر کرو اسہان
مٹو رشتہ پیو پیو سدہ ان میں انہ کر وین ہا

جگمگات و من پیری لی آؤن

جوگی جاو جوگ سے جوگ کی ہو جوگ
پیر و سرگ بتا سب جہان میں جگ

لوچرن چرن دس جو پاؤن

کہو پھر جگ بہان سے کاہی تراوت
ان پورس پان دے ناسکارت تھا

آؤ من دہن تھرے مل جاؤن

بنجاری سے بنی جاو بجاری جہان میں ناٹل
مول بگھاؤ برتری پاؤ کہی گاتھو دین

دَانِ دُرِّسِ دِلِوَرِ سَہَسِ مَن پَاوُن

ایمن الدین کر جوڑ کے وارث لاؤنگا
دَانِ دِلِوَن سَہِکُوَان پَرِ سَنگَارِ سَن مَٹھِیَاو

۵۹ گروالنگائی کے جیرا جڑاؤ ن ۳

توڑی رہے پر تیا کا سے کہو ن
اے بیدار دمی ریت نہیں جانو
تڑپہ تڑپہ نہس رہو ن
سک سک من بہو ن

۶۰ ایمن الدین جیرا سمجھاؤ ن
وارث وارث کہو ن

آسو تیان کے یار رہس من گروالنگاؤ
جہل چہس رنگ چولی
کر کے سور ہو سنگا رسیج پراپے بلالون
جتن جتن سے ماتھ مکھ چت لون
اور ہو لون گرے صا ر
انگ سو گند لگا لو ن
داس ہماری پیت تمہاری
ہو رہی مگت چکا ر

۶۱ ایمن الدین وارث بنے آکو
سوت کرم جگا لو ن

راجہ مور کہو کاری ہو
جو تم کرو سچھے جگہ پائے
پیت لگاے سند رہن دی
برہی سے جہل بات نہ کری ہو

او کہہ دیکھا چٹ کہو گے کہ یہی	گاراہ پڑھے او کہٹ کہٹ تری
کون بہانت جو جو بن و کارون	جیو دیون پر تیت تو گری ہو
۶۲	امین الدین درشن بن پیا کل
	وارث بن راجہ دیکھ صبری ہو
۴	
او کاہیکو چیا تر ساوت ہو	چہب سنسا رلجھاوت ہو
ایک تو بیکسا میں بہا ستاوت	دو جے تم بن کل نہیں آوت ہو
سانس نراس تو پھنس رہی تن مان	نہ تو رہس بلاؤ نہ آوت ہو
۶۳	امین الدین گرو وارث کے چرن
	نیدن گرو الگاوت ہو
۲	
	آوجیا نہ جلاؤ
ہیت دین سو تن سنگ پائے	اب تمہرے گھر آؤ
	آوجیا نہ جلاؤ
	امین الدین وارث جالی
	منتین گرو سمجھاؤ
۶۴	آوجیا نہ جلاؤ
۲	
	اب تم جاؤ جاؤ

بہرے بلبذہ کو پیگ لے آؤ تب میرے گہراؤ سے آؤ

اب تم جاؤ جاؤ نہ

امین الدین وارث ہی راگڑ جب میرے شکہ پاؤ سے آؤ

اب تم جاؤ جاؤ

۶۵

جاؤ بشور سد سیام لے آؤ
 پتے دوس بہر تہیں آئے
 کوئی چاتر چائگ پڑہ ڈار لو
 جہانڈو کون کہو رہن میر
 شکہ لبو تم وایا چہا جسے
 دآن دیو داتا ہو مورے
 چرن میں لوچوں تمہا رہو
 بلنبے راج دوار ہو
 واس رہا لو بہار ہو
 پات نہ دنیویو چار ہو
 رہو سچ سنوار ہو
 بیتا ٹاڑ ویکار ہو

امین الدین جگ وارث پاؤں

۳

۶۶

اگھسہرین گھر کینواڑ نہ ہو

تم نیچے نگر کے باشی ہو
 آوکاج دکھیا دوس ہر ہو
 جگ لاج کینول پت کاشی ہو
 گرے درجن نشن بہا رہی ہو

امین الدین وارث من سواری

۳

۶۷

سکہ دن دن بار ہے داسی ہو

بید روی کا ہے چوڑاے موری چھری
بیمین میں پر ہوتا لی کین پر میٹھ
کیسی چتر آئی من ہیالی ہیائی
کیل کرت ناری اور صینہ

امین الدین وارث جا کھویو
گت زیر گت کس کینہ

۶۸

مین گہر جاؤن پھیر دیو موری چھری
ہوت بھور چت پٹ پٹ لین کو لکھ
باری باری ناری ناری ساری
نرگھ کھین کچو او گن کینہ دینہ

امین الدین وارث نریار اپیار آ
آس جھیل بل کو و آن شین صینہ

۶۹

اپنی صورت یاد کیا تو مونہ
تپ پاؤن لکھی تو نہ
چیل بل کر آ لو من مون
روپ اوچر دیکھا تو سوشن

امین الدین وارث کی جو گن
چرن لکھ لو مو نہ

۷۰

باری عمر تیا کے کھین ہا یو
و اس مکار ت ہر دوارے
تم اس موری اور نہیں دوسر
او کاج آب گانہ ہمارے

لاَج مَرَّتْ مُكْهَ أَنْ نَهْ هِیَرَت	وہائے کھبر لئو الکہہ پیارے
مِیْنِیْنِ کَرَّتْ تھارِہی کر جَوَرَت	لاَج رکیو جو جگ اُجیارے
عَرَجْ کَرَجْ سُنُونَا تھہ ہَمَارِی	لئو کہہ بر و کہہ مِیْنِ ہارے

۱۔ امین الدین کے وارث ہو وارث
 آو وہائے منھیں مَن وہائے ۵

بھول بھی تکیہ تلمبہ مورے	ماہہ کر و تہر و پیر تلمبہ مورے
ہاتھ جوڑ سمن سیر لایون	تلمبہ نہ لاؤ بل سیر تلمبہ مورے
تمہیں آس و اس تہیں دوسرے	مانگن دیو سیر تلمبہ مورے
دہن آدمین دیو آجگ سوامی	سنپت دان گنہیر تلمبہ مورے

۲۔ مور کہہ امین الدین پر کہ مِکارت
 آو وہائے تہر و وارث پیر تلمبہ مورے ۵

جگ معین الدین جس کا	کہہ خواجہ راجہ دہاویے
پر تپال اجمیر پالو	کل رچن سبیس لو اوہے

۳۔ امین الدین وارث گر چہری
 سکھی باس بھول بھل پاویے ۵

کاسے پیا چہاں دلوں کو ریاہری چھو لاس بھنور انت سنورا اس ٹھہرائی راج نہیں جہاں ہے ورور چہاں و رب دیوانی	اس و اس رہی ہم دم ٹھہری کل کل ملی مدہا لن سنوری ورس کاج جگ کو الگ ٹھہری سیس و آر ہو میں رگر ی	
۷۴	امین الدین وارث رس پاؤں ننگ ننگ ہر دگر ی دگر ی	۹
گانی کی جان بلہہ سانی چترنگیان مکے مکہ موت روپ سروپے انک موت نینتہ پھوہ جان بہت ناگا جگ ٹھہرائی دیکھ من ہیانی ساتھی ساتھ رہے پہچانو سوچا بوجہ دیہان گت گیا سب رنگ رنگاے دیہو	ہے پھیل جو ل جواری کامین کنتھ کپا وان بکھان بکھا اوکھد مشر گانی و واری سانس گئی ہیرا کاج پڑے سبھا لیکھا دھوکھا دیکھ واری اجل رنگ من جانی مہجانی	
۷۵	امین الدین وارث بلونت	۳

چہان مان جس داری

موسے پہل بل کا ہے کرت پہلا
ہوئیں تو ناری داسی تہاری
بول ٹھول کرت کا ہے مومن
سانوری صورت پتیل تو رہی

۳

امین الدین پائے پر ہم رس جا کہو
اپنے وارث کی ہو باری دولا رمی

۷۶

کسے سکھائی تو ہیں ایسی حیرانی
چہل کر کے جگ بس کر لیں
پت لہی اور رار چائی
ان چٹون کی دیکھو دھڑائی

۳

امین الدین وارث گہراؤ
جان پڑی تھیں صر جاری

۷۷

اتنی بیس ہی موسی
کا ہے پیاموسے چہل بل کھٹان
سین بیان لاگوں تو روی
ہوں داسی میں تو تو روی

۳

امین الدین باؤ صر وارث
بھر بھی اہتا تو روی

۷۸

جاگو جاگو رہن موسی آبی
پیم پت کی گانٹھ نہ پوڑی
پیامی ہن تو ہیں ہاری
صورت صورت گہو باری

امین الدین وارث مدہو و مہین

بھرتھو موشوا لی

آوت ہین جومت متوار سے

لٹ پٹ چال چیل چیل بل

سند رٹھا ون او من ہاون

مکہ بولت پدماوت کہولت

پاک سنھیری ریس سنوار سے

ہاتھ لے جگ پران اوگہار سے

ہانت ہانت تن من اجیار سے

چکھوت جگ تارن کار سے

امین الدین وارث مہیارا

جگ جگ جو جیو پران ہمار سے

اب ہین بس موری تھوڑی

کر جوڑون اٹھلا ونہ مو سے

مکہ جو نبو کچہ ہاتھ نہ لاگین

رہت لجات بات کہولت

اگرن جھیا و جا و کہون دیکھو

آوین رت ہاگن جی خانو

تاہ نند بیری موری

ناتو کر و جھک جھوری

ہین یہ پدارتہ جوڑی

سبھی نجات انگنگ گھوڑی

کاسا نور کاگور

تب آؤ کہلو مو سے ہوئی

امین الدین وارث بیامہین

پت پست پست موری

اب میں تو چیری تہا ری	من موہن بنو آری
در کے کالج سنوار و صاب	وہن برہن و کھیاری
تم کرتا تمھیں برت پالن	تمہرے آس بس ہا ری
بیس اکارت کہوئے گنوا یون	اگر جو رت تو ری ناری

وارث وارث کر گہرا و ہو

۷

امین الدین تاکے بل پکاری

۸۲

بنجارا ہمارا آری	ست ناؤن و ہنی کالد ایلی
پریم جیوے گیان مہن گا و	انگ انگ بھصوت لگا یاری
موندی کلی پیسے بن ہوئے	ہانت بہانت پہل لایاری
جالو پران پر ہی تن پیا	گھر گھر باجے بد ہا یاری
ہے گن و نت روپ اجیارا	دیکھئے نگر اوٹہ دہا یاری
جان آجان جہان چارت	سب سب مل است گایاری

امین الدین وارث اس تھا کر	جوگی جگ تارن کو لایا ری
---------------------------	-------------------------

سودہ ویشہ گنورنگ ہک جگر می	مویہ جد و امار چو لیا پکڑی
----------------------------	----------------------------

۲

۵	گئی بیچ بجار پگڑی	۸۴ اکھون امین کا کچھ نہیں
ی	سوئے پان مکھ لالی چپ پدین مان تیرالی سوئے صورتیا دہالی پھنے کسم رنگ جالی	موری مری مری باس کہا ہے بھنوراوٹہ دہا ایسی سلونی تین نیچے مونی جوت نارا نار پھل لاگے
۵	ٹہاڑی پلن لئے ڈالی	۸۵ امین الدین وارث کے دوار
ی	مونی مورت پیاری پیاری جگت جوت اجپاری لکھی لکھان او ناری جھوم رہی متواری	بیچ ترے دوار لو الے ٹہاڑی پان پھول اس سند گوری لاج لاج رھین اب چہرا اندر کی دھون کیلاس تپت کارن
۵	امین الدین وارث کی جو کن	۸۶ وار پھیر لیجاری
ی	رار کرت نت اٹھ ناری ناری کاہ نکت جھک جھک بنواری دھومل کرت پر حائین ساری	جاو جاو کا ہے ناہین مانت ہماری کر نکرت توہین لاج نہ آوت جاو گہرے چت چنیل انوکھے

بِزِجَرِ سَیْنِمِ لَکَا وَ جَا وَ
جَوْنِ سَبَا مَدُ هُو مَد هَتَوَا رِی

امین الدین وارث پیدر و می

۸۷

رَبَّتْ لَمَات بِرِہِنِ حِیَا جَا رِی

۳

اُمّی نئی نویلی پَنیاں کو
کُتَوَا ن پَرِہِنِ پَنی صَہارِی
جَمَلِ بَلِ کَرِت رِہِنِ گِرے لاکِت
چِتوت چکھ مَنتر پَرِہِنِ دَارِت

امین الدین وارث پَرِہِنِ دَارِت

۸۸

دیکھو سَکھی اَلِیُو جَرِ سَتَارِی

۲

جَا وَ جَا وَ رِے سَکھی کچھ پَنیاں تہا
اَو ن پَنِ بَدِنِ مَوہِنِ کَلِ نِہِنِ تہا

امین الدین وارث ہَرَا وَ

۸۹

تَبِ بِرِہِنِ ہِی اے رِے سَکھِ تہا

۵

بَنسیرِ یَا جی بِرِہِنِ رِے
پُورِ پُورِ رِے سَکھی پُورِ گہنی رِے
بَنسِی پُورِ پُورِ رِے ت
جَانِ جَانِ کھِہِ جَانِ گہنی رِے
چِیا کسکِت سُنِ تہنک سَلو لی
مُری بَانِ پَرِہِنِ رِے
بِرہا چھوہ تَارِ جَو جَا رِے
رِہِنِ سَکھی پُورِ پُورِ پَانِ گہنی رِے

داسِ نِرا سَکھی گہنی پَرِہِنِ

۹۰

۷

امین الدین وارث جوت دہنی ری

گوری کھالو مکھ پر یا جیری	ہر پالو باس من و حیریری
پان پان رس جان ملا یو	چیان چیان رنگ حیریری
بات بٹوپی کو موہے لے آ نو	چیر لہیو پت بیریری
چرٹ کے انٹا پر کا نہ چار یو	چوری لگا نو انگ تیری
باری بیس جس نہ کنھیو	ہی اے رے لگا نو تکییری
جہانچی جھرو کے دوار تہار یو	مار یو پھرت تیری

امین الدین وارث پلیماری

۹۱

پالو جوت جس پیری

بورئیانی صورتیا بھانی	پیت کی ریت نہ جانے دیوانی
جیو دیت پلکھات بر و گن	لج کہوئے نکسی لورانی
دہرم وئے پستم پت پاپ	مان مان سب کو ارنی
سدہ ہر جانی کریچے مان سانی	لاکھو بان ترست مریانی

امین الدین وارث ہین مائین

۹۲

کر جو ر بندریو جو آ نی

۳

چلو سنجین نار تیر بر واری	بھل پاوین پھول پھل تیر واری
پھول باس جو آس سنوارین	بھل سوامی لگ کر واری

وارث د و ارچہ نن سر لاو ہو

۵

۳

امین الدین تیر واری

پیران پت کیسے ملنواں ہوئی	پسم میت بدھی کہوئی
میاں لرجت نین جل برست	لاج تہرم لکھی رُوئی
حکم سیران نہ پوجی آسا	مور کھہ بیس گنو سوئی
جان جاؤن گہراؤن مین جل بن	بن پر کنتھ سر چھوئی

امین الدین وارث چرن ملی جاؤ

۵

۹۴

اگر کر پا جس بوئی

کاپے زار کرت کرو ہاری	ہون سر کن راج دولاری
کر پکڑت بھیتان جھکوت	چولیا دل مل ڈاری
کھون جائے خبہ حاجی ناتا	لاج ہیناچ بتواری
نار سنگار ویکھ متواری	باری باری وینٹہ تاری

۳

۹۵

امین الدین وارث من پیاری

لکھ بس رخصت ہو اری رک

چہ چلت پھرت فی کی لاگے	پاؤں پاؤں پھوٹا با
باٹ چلت انھیں لات گجر یا	روپ روپ پھل چاہئے انگ لاج

امین الدین وارث نیت پاکے
من رہے کو لین سکھ چاہئے

۹۶

۳

کایے چلت پھرت پڑی	ہر سہی باندہ سر اری
نین ریلے کچراڈ ہارے	چون مار کٹا ر می نیار می

امین الدین وارث جس قصائے
کل بنجائے ہمار می واری می

۹۷

۳

چلے اینڈ اینڈ اتراتی	چہ نین مدکن مدہو ماتی
جان ہو ہی پران چور اے	جھک جھک مسکیاتی

امین الدین وارث چترانی
پری موصنی مورت کتراتی

۹۸

۳

رکس باس کھائے وہن لونی	چل من گندھرب شپ موصنی
بھل مہا سنگار پن وارون	کا پون چو وے لچ کہو نی

۹۹

امین الدین وارث جس پاپے
نت گائے پہنچ دھن سو سنی

۳

نایین گہرا آئے موخن ہمارے

راہ تکت پرج راج د لارے

جگت جگت پھل سیج بھائیون

لکھن جو پاپا او پران پیارے

۱۰۰

امین الدین وارث جنو جاگے
وان دیون سکھ چرن تمہارے

۵

تہاری حب پیاری نیاری نیواری

دھن تمہیں پلھیاری پیاری کردہاری

مات پت جگت لاج د لارے تہارے

پدین ابچہراست سنواریے ہنگامی

روپ برن کہہ بہانت بکھا لو جاتو

چندر بہان بہرت سیرداری سرکاری

جیو جو بن کل رچنان سنجنان

کرت کرت کہی کاری سکھ ساری

۱۰۱

امین الدین داسی ہر داسی گرو یو اکا کاسی
گرو وارث پھپھانا جانا تارن کالج سنواری

۳

تکچمت ہون دن رین مین بنی

پاؤن پاؤن دھن دھنی

ایک تو کوئل بول پھیرا

دو جے برصا دکھ وونا کہنی

۱۰۲

امین الدین وارث سکھ سن تن

۵

چھل پلا اچرج جگ خنی

کاسے کہون کہان رات رہی
بند یا چولیا کھیل گنوا یون
پیر کر یجو ا دکھیا برہن
جوندہ پاؤن وکھن پیا چھائے

۱۰۳ امین الدین وارث بن آپن

کر جو رے دہشان ٹھاڑی اٹھاری
جہان انار نار کھیلانے
مانگے دلو دھن دہان آلو کھے
بہر بہر اچھا پاؤن لٹاؤن

امین الدین وارث وارث دھن

۱۰۴

جگ جگ جیو گاؤن ٹھاڑی

کیسی تہی بجا لو من دہیان دہنی
میت ریت آن ریت پھیا جے

امین الدین پت پیتم کر جی

۱۰۵

دیو را پید روی سے پستی
پانچ پچاس مان کہدوں سمی
کیسی کرؤن بن پانکھ وری
جیٹھ گوہاروں مین واسی تھی

کون کھے کہان جات رہی ۵

آنسوں بھیج رہی سکھ ساری
صورت صورت برہن دکھاری
علم علم رہوں واسی تہاری
پر آن پھٹ سر داری پیاری

۳

جیو جان لیو آسٹان گنی
تکھ پھر لیو برہن گت سنی

سکھیاؤن وارث وارث مٹی

آؤ جاؤ بنسری یا صبری
جدواؤ اریو جُبنان سنواریو
سند را بن گوگل کی گوا لن
ہمٹوہین جاسو دھاجی کی مالن
دہو کہا ہوئے سند ر من موہن
بھول بھول سب دیس بلا تا

دیجھ کیسی کرت گت مھری
اور لپیوت سگری نگری
وہ یچن گئی پکڑی چپن ری
گوؤ نہ کے بھو جگر مٹی مھری
جگمگ چنل سکھ دھکھ جھکڑی
انت سنت لکھی پاؤ نہ کھری

امین الدین وارث اس پاؤن
جلم جلم سکھ جگری سگری

۱۰۶

۳

کاہے سند ر چو نرنگ بوری
جُبنان انا چہیائے انخپرا
ہوؤن یمن تو کامن چنل کوری
نین تکت چت سنواری

امین الدین وارث رس پائے
بن بان گڈریا دھوری موری

۱۰۷

۹

اتو کے سیان بیر بھی نہیں لے
کہ کارن مہراج نہ آ لے
نا جانوں کھان چہا لے رس پائے
جویر رار چہیائے آنکھ پائے

تَرَب تَرَب نَس نَس گنج گنجی :

جوگی ہوئے چوں دیس جو عماروں
مات پتا کفار ن پالا آئیں دکھ لالہ
برہمی دکھی درواج نہارے
بابے جو بناسمچھائے نہ مانے
جو جو کر مانگت رب سے

کوئی صورت لبھتے لبھتے
نگر گرتے تارے من ہمارے کھ لالے
بدبھان ارتھ لکھائے کس لالے
کون گہری پیا آئے ہر لالے
رُوتِ ظلم گنواے دکھ پائے
سکھی گرو وان دیو آئے

۱۰۸

امین الدین وارث بنی دہاؤ
تم بن گرو والگائے نہس نہس پائے

۵

پر دیسائے ہر جیسا سحر یامین نہ شوگی
ریت میت دیو راتو پہ واروں
جب کے گئے برہمن سدہ بھری :
جھان زمین نت ایچے بھل سکھ

پاؤن جان جو جان نہیسا من نہ شوگی
جاؤ دیسالی اوٹھا کلیسا من نہ شوگی
من من رخت مھیا اندلیسا من نہ شوگی
و اسی اوں بن جو گن جیسا من نہ شوگی

۱۰۹

امین الدین وارث سکھ سوامی
ہینولا کین گرو نہیسا من نہ شوگی

۳

کوئی سوار کے نہ پھینوڑا چڑھا لے مار کر
کھڑے پروکھ ہاؤن سمو و من ہری بناؤ اریو

مین جانین ہر باسن لستہ موریت میری او تیرے اکا جانوں کیا کہ لستہ موریت میری بناؤ اور پورے

۱۱۰
سوت تھی شکہ بند تھیرے نیکیا خلیو چل دیو ہر سے
وارث بنیو من شہ لکانو امین الدین من موٹن بناؤ اور پورے

مور اگر کانگنوا دیو رطون ری جان جھان سند رطون ری
بیری نندیا کے کا جانو ن راند پوس سو گھر رطون ری

۱۱۱
امین الدین وارث سنی پیرین
دو کہ لکھن تھیر ر سون ری

گوری کیسے دیرے من ہیر ری
تھین بتا و ساین ہین کہو
لاج مرت سنے تھین پاوت
گہاٹ باٹ ابھیلا تھین جانے
نت اوٹت کرے پیر ری
کیسے جے بن تیر ری
کوٹ کرے شتا ہیر ری
چھوٹ کھوٹ ٹکدیر ری

۱۱۲
امین الدین جاودار ت کہو جہا
الکین پھارو بن

کیسے عینا ستوار ری نیاں نہ ہوتو
تیک کچر آدو سچہ ستر مہ خور گلا
ماری ماری من ماری نیاں مانگہ ری
نیچے نیند کہو ماری رتھاری ہیری ری

ریت پیت اسیلا نہیں جانے کہا تھی
لچکت چمکت چلت گنڈکت پل جان نہا

گوری گات کراری جوبی مکھن رنی
جھکی جھکی ہوت ہوت ساری یو یو

۱۱۳

۵
: امین الدین وارث چمب بیکت بھی بیکت
پھول باس پھلوا ری ہساری بانو ہاری :

کیوڑے سن موہن کوئی گلی
ایسی چتر پھرانی بھلائی
ناری نارندان اناری باری
آوٹو آوٹھین بار ملاؤ

جان جان سر جان بھلی
باس سیوڑس پھول گلی
ڈار ڈار رس پان گمان ملی
چلی جات گون رت جات چلی

۱۱۴

۵
چتو چتو بلنب پت چتو
: امین الدین وارث پانو بلی :

جاؤ جاؤ رے مو ریل جاؤ رے
جات جات برکھارت بتی بتی
لو جاپاٹ میت رت چھات رات
پیت جوالی حکت بکھانی کیا نی

پیارے پیارے مدن لاؤ رے
جہالی بار بہار مناؤ رے
جیا جان جو گن سہیاؤ رے
کر جو رہو بھلاؤ من بہاؤ رے

۱۱۵

۵
: امین الدین وارث پھر مانو :

رَبِّ کَاج رَاج مُورے دُکھو رے

آؤ جاؤ لاؤ کھیر یا دھالی	کاگ برن تمھیں ہوسنھالی
اور کھوئیں جس جہا جے	دھن بیلو بر صابن پائی
بیس گئی ہر باس نہ لائی	رہی بندری کہاں جہالی
ہاڑ ماس تم آس خیرانے	رکت سانس تھمتا فی

امین الدین وارث مانو مانو

سیس جتن بھین لائی

۱۱۶

پیا جا کے نہ سوئے میں کا گن	جن کا لے نہ ہوئے میں کا گن
دسیان تباؤن لوگیاں آوے	سورپسارے میں کا گن
ایسے پت پت کہتہ کہانی	کہ گہر جاؤن کہاں رہوئی
پیت پسار کھان دھون چھا	بیر عجبا ان میں کا گن
ایسی خیرانی سلائی	پات نہ پاتی میں کس گن
جوسندہ پاؤن بان بکوارو	تھا رہی بھکاری میں کا گن
یجھا بھائے کے اسوئے	جیا نہیں جائے میں کس گن
گو اس پت کاج وکھ دھاک	جتن چھوئے میں گن

ایسے پیت پت وارث و ہاؤ مو

116

امین الدین بایکل تجن چوین ری

چکی ہر ہر سون ملن ہر جانی
 اولٹ پلٹ چوں تن و کیت
 حکمت آپ دیکھ پیر حمایین
 پیر و پیر کہ لوت وین و پیر

چہب خیل نار چترائی
مُنیان اوٹھائے مُسکیائی
جان جان کو وراہی جوڑائی
جگے و روپ بھلائی برائی

امین الدین وارث سن پے ہین

11A

سب گنج گنجائی می نگائی :

و معنی ارمی سیان و پیر و سر و پند جان
 یان جهان و حبیب بین و یوانی ز کسبت سبب
 یک چھاؤن کو کا کہوں تم سے
 حقیقت جگ جگ بناؤن ان بناؤن

لکھ لکھ لئے جیسا کہ ہلائے رہو کیسے جا
توں کھینچو گت پوری چیری آس بہت بھلا
ہر بن بن ٹھیں جائے رخصتی مہلتا
جو بن بہت سمجھا لئے لاچ حیرن لپٹا

امین الدین یاقین رُوب سنوار وُن وَاث دُوار رُبار وُن

119

کھان جاؤن ساجن کیت یاؤن حمائے بدیس کہوں جانے

سپاوت بنین پہلے ہواگ

مورے انگنائیت کاگ۔ ہی

پی پے اپنے من تن من و آرون

گاؤن سٹھاگ کے راگ ری

۱۲۰

امین الدین وارث پی پے سو

۲

رین برسنی جاگ ری

لاگون ری من پیاں سیام لوی وار پھر لچیاں سیام تو ری

۱۲۱

امین الدین وارث شکہ چائے

۶

منتین کروں گوسیاں سیام لوی

بالے جو بنون من جاو پڑھ لاری

نیں مارنیاں پچ را کہا کھہ ہا کہا

کاکس نارناری جانیو بیت شکہ پیا

میں کا کروں ہاتھ دو کو تہا بیٹھے

کھان جات جمناجل لہجین دگرمان چھین

دیکھت پھر پھر میت نرا لاکھ بالاری

کامے پرت متوالا برج بالانند لاری

جیو دے پیاری خیمیاں ورتت جنت گنیا

چوسین اوہر کالانند لاری

جاو جاو بنواری کہوں کھو متواری برج

۱۲۲

امین الدین چہل سونا لونا من ہی من مان

وارث سنت نرا لاکرے نکتن مالانوار مرگ جہا لاری

ما جان جیو جی

بید روی ہاتھ بگئے

دین جھولائے دہنا بیت پیاری

ساس تندریں کہئے

حیرت چار کو دس بنانا
 شکست میں مال بن پانی
 کاک بدیس جائے لاؤ سو آدمی
 کائنات پیت پیت گن میں

سرفراز سب سُن پئے ہے
 بے بس پاس نہ پئے ہے
 اُن پائے جو کھل کھسے ہے
 گن بن پار کو لے لے

امین الدین وارث بہت تیرے

۳

۱۲۳

گات ملن رس پئے ہے

جو بنا تھیں مانے رہے
 سبنا نہیں جائے رہے

پر ویسا گئے بانکے یار
 دھن ٹھار ہی سکج من یار

امین الدین نت وارث پیارے

۵

۱۲۴

اور رکھ نہیں جائے رہے

نستین کرت نبوت سمیائے
 داس کروں درشن چت لائے
 ساس رہس رس کہا ہے بنائے
 انجرا اوٹھ مکھ پان کھو آئے

آویس الیو سورھین کروا لگائے
 لکج مرث سبجیا نہیں بہاوت
 سندھی بید روی انگوٹھا دیکھاوت
 دلو دان جیو جان لٹاؤن

امین الدین وارث گت پیتم

۱۲۵	دھن دھن پائے جان بلجائے	۳
ہمارے سوامی آن دیوت پانی	ریت ریت اگوانی سٹھا ون پانی	
جان جان جدو اپڑہ ڈار پو آٹو	کیان کیا کن کیا نی شہتے تم آس کھانی	
۱۲۶	امین الدین پاوٹن پاوٹن وارث	۳
وان چھان رس پانی پیار ہوئے دیوانی		
رہیلے توریے نینان لاج پیرے	کس عتیار و ہرے	
چھترے چھون جت مارت	لاکھن وار کرے	
۱۲۷	امین الدین وارث جھوٹنہان	۵
مانو کٹار و مہرے		
میری جان جیا سمجھا مے	مک سنگھ صورت دکھاوے	
تلیخت مین پانی پیرانی	جل برس کے اگن بھیاوے	
جوگ کرن کا جان بڑوگن	کیان مان دیہیان تباوے	
آوٹو آوٹو بیکھو کہہ جاوے	دھن توری کنٹھ لگاوے	
۱۲۸	امین الدین وارث کروٹا یا	۳
سرسید صورت بناوے		

تورے رتیں بول پر واری	چت چتون جد و اداری
اچھ لگن مھاگن آگر	گت کرتا چرب دہا ری

۱۲۹	امین الدین وارث اس سندر بات بات من پیار	۳
-----	--	---

کیسی کروں تندی ری حیر و انہیں جانے	آپہ تلپہ لکھا تہیر و اپیر و انہیں جانے
کا تم تھاجا جان نہیں جانے سنسار کیا	دار و مونہیں چھانے بول ست پھیچا

۱۳۰	دکھیا در ویکہ نہیں جانے چھے من جانے امین الدین پر کیا نے وارث پھیچا نے	۵
-----	---	---

چیتوری بھوجی بیرن آئی گئے	دیکھوں چندرا اولے چپہاں گئے
لگہ گئے بہان پر گٹ بھٹے چندا	داور بول رس برس رسے
چندرا انا چڑھ سب جگ دیجے	سندہ بدہ گیان لھے دن وس سھے
بہت بیار اورت لٹنا گن	کنو لا باس گئے جہٹ برن رسے

۱۳۱	امین الدین وارث آئے وارث نشین چندن چھوئے پوار گھے	۶
-----	--	---

کامن جان کے سندر ناری رسے	لو بھے سوت تہیاری رسے
---------------------------	-----------------------

سیج کانت انگار بجھے سے

روپ سون کچھ گاج نہ ای ہے

دنیا دنی کو کارمن جانیو :

مال کمال دہرا رہی جٹی ہے

موت ہٹاڑ جو یہ بکھڑوئی

بات کہت مکھ ماری رہے

بھول جٹی سے کت کاری رہے

کل کلال بگاڑی رہے

جب گئے بانہہ کاری رہے

تن تن چار پکاری رہے

حکم گبو کرنی ہین جانیو

۱۳۱

امین الدین وارث سنواری

۵

مدھو وارے پیارے نیوان لاج بہرے

جتنے پریم برھمن جیاوت دہاوت

سون روپ اکسیر نیاوت پارس لاوت

منتین بنے بنے گرٹھاڑھی نیاری :

بھڑ بھڑ کہر سان دہرے کرتا کرٹھے

سوکھ پر چہہ حسن موت ہرے ناؤن

انجن پھر سنوار نہارت گنڈن کرے

سنگہ سندھ سیام کرے رس دیکھتے

امین الدین مین بکھانے وارث جائے

۱۳۲

دُشٹ نین من مانک بہرے پرت پال کرے

۵

لکھان سپورتیان مورے سسیان رہے

شم کہان پت پتار بار یو صاحب

بھول گبو تیان لاگون عیان رہے

کانپت دھن دھیان بلجیان رہے

راندہ پڑوسن سب مل دہاؤ آؤ
پیت کی اوڑھنا ہو کہاں جاؤن

کچھ پیر پھر گر دگیا ن رے
مورے اور سیان ناگوستان

۱۳۴

امین الدین وارث سرگن پاؤن
من و میر و ہر و گرے بھیان سے

۵

تم جاؤ پیسے جاؤ رے
ان ریت پیت دکھیا کھان جاؤ
چولیا چوڑ بھر نہارو
مرن ہمار مبارک بادی شادی

منہ بولی سوت نہیں لاؤ رے
دہن بات نبات کہجاؤ رے
شوگ سٹھاگ سنوارو رے
کھ سوتن مٹھلاؤ رے

پھول کنول خس باس تم پتو
(۱۳۵)

من لوپکھ بنا پھتات رھی دن رات ہی
مور سندیس ہوے جس توہین سکھ رہی میت
دھن رو میا کچھ ناسن سوت کی چہا ہن چاہیں
بن بن سوکھے ہرانی ریت جگ جانے

امین الدین وارث مناورے
توئی پون پون کہاں جا رہی سن باسھی
سپنا کھت لجا رہی تم سات بھئی کھ باہی
من باس باس کولات رہی ملکہات رہی
پنچھی دیس سموہانے پھول پھل رات بھی

امین الدین لاؤ آؤ وارث سکھ پاؤ دہاؤ

کھان کھان گہرات رھی سمجھات ہی تیوات رہی

ساون

۵

۱

ساون بری برکھا بھو	ہری چا پوھر دوار
گلین گلین حل ہر رہیو	دھن کیسے پاویے پار
اون بن سچیا ناگن بھو	درا لاکے ادھی کار
دھون سکھین بان دہری رہیو	چتوت بار دوار

امین الدین لکھ وارث رہیو ۵

جگ تار ن آوتار

۲

سڈہ کے لیو یا من میں بس گئیو	راکھ لھویو ار مان
سب سکھین بان پت دیے رہیو	تم پر دھن گربا ن
بج پر ویسے نہ بس رہیو	تمہرے آس رہی جان
برکھا من برھ اول تل داریو	بوند پرے مانو با ن

امین الدین ہر وارث پا کو
جگ جگ جے جھبان

کجبری

۳

۱

جہو لا جو لین رہے کھنیا من بیاگری
 مائجد جہنا جل کھم گر اے ہٹاڑی ہے
 لکھی ہی اے رہے لگاے بلیٹھا سگری
 رستم تار بنائے رستم سس ہی بیت لگا گری

پاٹ پچکاپے پوار اوڑھے انگ باس لگاے
 امین الدین اب وارث کہاے جس چاہے نگر نگر

لاچارہی

۳

۱

بہتو جانان کی ہو گیت مان ہو رہو او
 کان سدا ان سن رہت گمن من
 دھن گر والگا نے رہو رہے جیت او
 نین درمن نیدن چت او

چو لاچیر رس ہی اے رہے بھس پن
 امین الدین وارث چو جے او

بہتو مھین سے منہ لگاے برہایت کسھی
 نیت سواو بدیس جو چھلے بین کھ کاسھی

نہیں نکلتا رُون ہونوین جا پون بن کر بھی	وروجو انہار و ن جیت لاسند لسا کوئی بھی
بیری خان رہو مری نکسٹا بھی رتن کیسی	ایسی بروگنی سے بات بھی ہے دھن ان بھی
وارث وارث من لے لے لیس کو ہون چھا	سنور رہون رس پاپے پھول پل باس لہی

دکھیا امین الدین ناے سیس نکے ارث بھی
وارث وارث کھے جا جیارے تن سالر بھی

ملہار

۵

۱

برس گنو گنکور بد ریا	بھیچو چولا پیر حنرا
ترکت بجلی کوکت موروا	پرمن بکھی لگائے صورتیا
پیمپا پی پی سب سناوت	چونکت چونک مناوت دیا
برصا برھی سبھا لہن آوت	نینن امند چو آوت ریا

وارث من موھنی پڑہ ڈار یو

۵

۲

امین الدین توری گنو مجبے ریا

آواؤ آوکہا مور آمان	نبھی کر جت مم کر جت جان
---------------------	-------------------------

کرکیت بکلی بد رکھنیرے	جان جان من مان بہان
سندرسلو فی مورت موہنی	دین تم دین چک ان پران
چھوٹیاں چھوٹیاں تال بہالو	کرکیت کرکیت کو ان من مان دسیان

۳	امین الدین وارث جگ چہا پو	۵
	ہوت پکار سمان جھان بیان	

تم جاؤ سندیا لاؤ	وگھ وگھیا داس سناؤ
امنک امنک جو بن بدھوتے	چھتین چو رجگاؤ
بار بار برہمن برہمن	آؤ آؤ گون چکاؤ
مدن مگن برکھارت چہا	گھن بد رارس برساؤ

۴	امین الدین برکھارت چہا	۵
	وارث چرن لگاؤ	

کاسے برسو بد ریا کاری	پیا ہوین رہے سوت ہلاری
جل بوندون بوند چو اوے	راہ بھگتی بیرن ساری
جھجک جھجک بکلی جھجکے	جا چل جا چک تھاری
باج بجاتو میکہ کھاتو	لیجا پون جھابٹ پاری

امین الدین وارث سے کہیو :
وہاں کھبر لو داس کی واپسی

اکیلی بدریا محبوبی جو می رہی
 ایک تو پر صفا باو پر دیا
 سنن نیا دھکا دھو صحن
 آئے اٹا پر چمکے رہی گٹا
 ایک ستم خر یا چومی جو می رہی
 دو جے کھٹو صبا بج چمک چمکی
 لکھ نہ در چون چمک چمکی رہی
 نرس کاری بدریا برس برس رہی

امین الدین و اربٹ سکھ ساجن

اگرے مہم بھیاں ان کھس کھس راحی

گنگوڑ بد ریا برس رھی
 پریت کی ریت نجلے تہوی
 ایک تو برعادو وچے برکھاڑ لاوا
 من موہن مم جگ اجیار
 برصن اٹھ اٹھ مک تک رھی
 برعھا اوٹھت جیا کک رھی
 نین سون جہری لاگ رھی
 وہن تھہری صوریا لہجہ رھی

امین الدین بھومہرے جرن سکھ
وارث اپنا منائے ر

بر کھارت آپ گنوسجی | اُن بن ڈر لاگت صحر جی

اگر وہ کہتے ہیں کہ تم جہنم آؤ

برصا مدن کہیں جہنم آؤ
ایک برسے دو جے پون حکور

گھنسیا مچاوت بین بھنی

انک انک جہنم آؤ بین بھنی

چمک چمک ڈرو آؤ بین بھنی

امین الدین وارث م لا و
نت چنک اوٹھاوت سے شگنی

لیکھت

۴

۱

اے ہولنت بھار

بن بن بھولے ہیں مسو کروندا

ہم سے تو من مان وارث پیار

آئے ہیں کنتہ ہمار

انہ ہمار چلوار

ہی اسے لین آؤ تار

امین الدین کو پارس وارث ہو رہے

ہیں گت مان ولی آپ راحت دیکھون میں نہیں لیا

اے ہولنت رت دیکھو کہیں تم سارا

انہ ہو رہے مسو چور اسکے ساجن سنگار

سند سلو ما او مم سو سنا گت جوت لیا

ہم سے بدیسی سو گیا کے لو بھی لہنھی ہون

۳

۲

ایسے رتن رت لاو سچن کو منشا و ن لبنت ہیا

۹

امین الدین وارث پر اپنے تن من ڈارون عین وار

۳

برہن کس من مار جوہیت بارو وار

لئون مین ہی اسے لگائے

لوہیت اس مہار

لاویدیس سے جائے

پھولے جوہن رتنار

ٹیسو کسم رنگ سار

رہ رہ جوہن بھار

دیت رتن بھار

چرو دیکھو انشا پر آلی لبنت ہیار

ایسے سچل دن آوین جوہن جن

سگر و بلاس کروں کھربا ہر

آیر می غنہ یا اپنے برن کو

ہاتھ جو رتن سار لاو

پلوہے برج اور پھولے ہین بن

مانو آوت دیہان دھن برہن

باس انوکھی رنگ سے چوکھا

امین الدین وارث اس جوگی

۵

اکھون نین بچ تار

۴

نہاڑے جوہن وارث نارمی رسون

بھول ہیا رادیک ترساوت

ایسے سچن رت او سنو رسون

نہرو سھاگ کہو جائے اون سون

برہا ستاوت کل نہیں آوت

نکھہ سکھیان مین لبنت مناوت

اے ہوگیاں میں پستان تو رہی لاگون
میں نہر حرن پر دھارون وارون

امین الدین سورہ موسیٰ کا سورہ وارون یا ون

وارث ہمارے آ و سو تن سون ۵

اوتہا رسھا ون سا جن

پرچ نہات پل سے بنے بن میں

باس سباس چوون و س چھا نو

ایسے سہمن چہر اٹھا ون

میت ترا س کی پر ون کا جن

بھولی کلی ہر ہمارن را جن

کاوت برہی کجاوت با جن

آ و پراں سنٹ سنٹ ون

وارث وارث کھ بلمہنا ون

کہت لجات امین الدین لا جن ۶

کہون دیکھو پراں ہمارے

کل کلین جن گڑوا بنا نوون

چہر یاں گلاب لئے لولا سی

بھول ہمارے تہارن مان

میں توٹھا ڈی سنٹ سنوارے

مکت کسم رنگ ڈارے

نہر حرن پر دھارے

پت کی راہ نہاے

امین الدین وارث رنگ اتی

سندریا م دولا رے

آج منو دی گایا مل پاوے	یون سباس کہان سے لاوے
چرہ کے انشا چھوٹوں میں پھریوں	پنکھی مچھان میں سر یوں
آوت دیکھوں من مان مصیروں	یہی ہمارے من بہاوے
بہان دولا رہے سیس اوگہارے	چندر کے پیارے کنتھ ہمارے

چربستی سنو ا پڑے
امین الدین وارث بناوے

۱
ہوری

کاسے موری پر کھپو دیریا	جیا وارون جیا تو پہ وارون جیا
آبر اکلال رتن رس نیار می نیل	رت بہا کن موری نت جاری ہارے
مذہبوا ہرے جو بن متوارے وارے	راتے رنگ رنگو رنگ ہر سیا
چھوٹن سچول صا ر مذہبوا سن	سیج بچالے پالے انگ راسن
مستین نہانت نہانت من واسن	بہر پھر نہر و جس بارون دیا
مین تر گئی کن پانت نہ پا لون	دہا لے دہا ا بھلا خاک دہا لون

۲ وارث مرن کو رہے آ یوں ۷

امین الدین سکھ بر سے تیا مہم لکھے جیا

سن پائیون رہے آج نندی سے ہو	من ہو رکہ رہت سوتن کے کہو
کوڑہیں رس کروا لگاوت	کوڑہیں موار اور ہاوت
کوڑہیں بل پان کہو اوت	کوڑہیں کت مذہو لا اورے مو
کابے بجایے رہیا لے تباوت	کوڑہیں نہ گنی آنکھ لجاوت
وہیاں دہرے من مان مسکیات	بانہ گئے ہر جانی گہر جائے رہے تو
چولیا سکائی دیو رانے رات	موہین لگے مکہ آوے بات

کہیں کہہ نہ دیون وارث سے جات

امین الدین چو رکھلاوے رہے تو

۳

ہو رہی کیسے مناؤن من مان ہنو	مذہو ڈارے نین متوار کتو
چلیا جہل گات کہات	سکھی کہو رگات کت بات
مکہ کہہ نہ سکون کا ہنو رات	بہر نیٹھے نکہر جیسے بانکے سنو
نہر نہرے نینان او لٹاوت	پک دھوئے دھوپے چرن لٹاوت
ایسو مٹھر مٹھرا بی نہ ہیاوت	جٹو جو بن ہر لٹھو ... ہنو
ہیار ہی انار سار دیکھاوت	روپ چرتی چپ نہ کیاوت

امین الدین پت وارث مناوت

حسومت وارون نہیں آوین جنوار

۴

۷

کیسے آون نگر و ر باون و گر	کسین پت نراس نہ لائے کنور
چیرا جری و کس کسلاون	جو گن بنون جو کس کت باون
باپ کنتھ سنگار ستا و ن	توری کسین جگ لوگ سگر
برن برن برن . . . کا برنوں	رنگ گلاب بدر جانو برسوں
کوکل لول مانو ابچہرا ہر سون	ریت پت نہیں ہیا وے جگر
ہر تر حالی سر دیس کیا نا	لاج ہیا ج کسو کلج رجا . . . نا

۵

امین الدین الیسو وارث پیم رس

مچھور ملو و من راس مگر . . .

۵

مین لویا یون رے آج سن راج نگر	رے ہیا گ کلج تہا راج نگر
رنگ کھیلون انگ بک ڈار ڈار	رس میلون جو بن جل و ا روار
کھیل کھیل نا حسین کاج لاج بن	ہیں اس نت راج منگن من

پاپون درس جس تہلج ڈگر

چتر تھیل کھون ویکو کھیل	الیلے لیل الیلے لیل
-------------------------	---------------------

اَبْرَابِرِ گِلَال لال لال من

زنگ دال دال کرتا ہال وار جن

۶

امین الدین پیل پانوس گہر

۵

کنہت مور می چولیا لیکو چور

ستوت تھی سچا مدھو مائی

چولیا اوٹ مسل گوجو مینا

دیت گہا رس سر می دوار

کادینون مسکین بوتے ہو

کامین کنہت چھپا ور تور

نندی سگائے دیون بیرن تور

ولو منگائے ہوئے جس تور

پکا پکار امین الدین جو مینت

۵

آو کاج آب وارث . . . مور

خلو سکھی مل دیکھین برج کو

حکیم متوار لکھن اچرج کو

کر جب دوا پڑہ دار فیلج کو

بت لکھی تیل پریت دیرج کو

کون ایسا کا نہا آو نگر میں

کر منتین گھلاوین بکر میں

ہسان روپ کھجلاوین سکر میں

پتہ چر تر گھلاوین گدر میں

راکھو امین الدین کرتا میرج کو

۸

وارث داس نہ جماندواو ہر میں

۱۱

لکھو ری گوئیان

کسی اور ت رنگ و صورت	آبرو پر کھیر پور
چمن عین بدراز رنگ راستے	جسدت پستان نور

لکھنوی گونیان

پور پور رنگ پور ہارنگ	چہاے کنکین و صورت
چاند سورج مو ہے جس سے	نگہت تر آین شور

لکھنوی گونیان

جہم جہم جہا تجھ پیر اولین	بیکا تنکا پور
مردنگ قبول دت بائیں بائیں	بین سٹار طنبور

لکھنوی گونیان

باج رہے کانوں سرنگی	ہر نیم و صحن سور
کتھک راوہکا سکھی بھرا	رام خنی گت تو

لکھنوی گونیان

سوہا سبھا بن گت وراث	پیم پیم مذہب مور
امین بن برجن جس گاہ	ہساگ سٹھا ورن حور

لکھنوی گونیان

آج من مری پچی دہون کا حسان	جا کے ہنک سن کسک ہی ہوا
گہٹ گہٹ ہر پرگٹ سب پھرت	نرگ پتار سکل جگ میرت
بن بن منکھی پیسا پیرت	اوکھت سن نہیں صورت نہ ویرت

ہی اسے رے دشت پڑین کت بان

جوجھا ہو تو پریم سنوارو	سیس اوتار چرن پڑو ہارو
امین الدین وارث پروارو	چنیہ راج یہ گاج سنوارو

چیت چیت کچھ دیت من نامھان

آپنی وارث پرمن بل بل جاؤن	سند روپ درس لکھی پاؤن
آس براس جھانڈ من مورکھ	دوڑ چھپت چرنن بل جاؤن

سیو آئے کا بیج موٹھن ...

امین الدین نرگت سکھ پاؤن

گیان آوین گنہ پر بدیسی ستیان	انگ پرت سے شدہ دیت ستیان
چت سرون ہر دم رست کہات	سن آوت جات اکواتی ستیان

رنک ہر دم وارث رست نین

امین الدین سکھ بلسولا کون پان

باجی ہر کی بن سکی سنیو کا۔۔۔ ن
 ہیرے انگ رنگ پت کرت جنگ
 چسب بسم بن مدبو دارے نین
 سکمی ہیاک ہیاک گاوین سکم کراک

ہیامید گنوا لگنوا تان بان
 مانون پھر پھر پھر لیت پران
 چکر تاک تاک جگ دیت وان
 ہلہاے چتر چتر پھیل جا۔۔۔ ن

موری کھیلو امین الدین وارث بہان

۱۶

مدبو نیچہ پان رس جہان چہا۔۔۔ ن

۵

کھمری گلی کیسے آون سانور و
 کانت مانجہ پیلون شکساری
 بھینون پران واس بلی جاون
 من چاہت جوگن بن کہو جو ن

موندی گلی بکسائ سانور و
 باس کاج اوٹھی دھاون سانور و
 ٹیک چمن دس جویا و ن سانور و
 ہنکہ ہنچا پھتا و ن سانور و

امین الدین کرٹیک سٹاوت

۱۷

وارث محمد گہرا و ن سانور و

۹

بارنار سین ستوار ی
 کجرا و صفارتا پر مرمہ الوکس
 چنے مار لاکھن کھپو کھپا لیل

مارت پھر پھر مدبو چکار ی
 سیر بھان رتناری
 لہیفو کمر تیج نکاری

۱۱۵
برق زن زاد ما بنواری . . می

کوئل سبد میو یلیماری	بول میچیا اوصی کاری
رُوب ترُوب نه دُوسر خانو	کیان ضرلو گن واری

ناریو لکھی پریم کشار می

چال حصیلی چلت گیت گت	پیل سخن نیاری نیاری
گچھا ونگے چولس انکائی	تکب بریا کھیلا

چلت پرچیا این نیاری

امین الدین واسی ہر واسی	وارث بند می تمفاری
مارچو چو در س حیا و	تم بن سم وکھیاری

۱۸ ہرے کو در و مہاری

جائے جائے خبر جائے ایسوی	پی نہیں آئے سخن آئی تواری
ندہ جوین کسکی بننا	آنسو ن رنگ پر چکاری
ہی اسے سے مار برین ترسا بُو	لوگ نگر نر نااری

کون پوچھے کھب بھواری

پساکن ماس پیا پیا دے	تھسارن تن لٹا دے
----------------------	------------------

بن وُلہن پائین سِرا لائے

پیم پھٹ کر جبڑی

سُخن پائے سکھ موری

نہین جوت رین نیت وارث

جو من مان رنگو

کھیل کھیل بجے صبر بولو

اور سگت ملو

۱۹

امین الدین

گر جو ری

۹

سدا ممت حسنکار نارتن گاوت

ماچت مانجھ لیدار دوار سرتاگت گوری

رُوپ رُوپ اجیار سلو

برن برن بٹو تو ری

تال تال کرتال بجاو

گیان دھیان گنو بوری

کھان رس دیکھو کٹو ری

آبرا گل لال نہ وہ سرتا دی

سبز پید اُجلو ری

ان تین نیار نیار ہو بجالی

تبر رس پیم چکھو ری

گرو گرو جائے ملو ری

بن کر پانہ سین پاوت کوئی

جس چپے رُوپ پو ری

بیر بیر رنگ بہر سٹاون

کاسا نوکل کا گور ری

جات بن گرجھکو ری

امین الدین چاہو جس کا و

سُج رُج گُشَن گُنو رِی

سِیس یا نئے وارث لے ڈارو

نِیچ اُونچ و سُن بھو رِی

۲۰

۱ چین کر آپ بھو رِی

۶

نِین کے پت کہوں و یکہ نہ کھلت رِی

ناچت مانجھ لیلار و وارث ناگت کو رِی

لاج لجات لاج نہیں آوت

چو ترکت پت بو رِی

ہاتھ لاکے خستین بھتاوت

نِین سُن بر جو رِی

تگت چھکت تن او رِی

ایک چکاری رِس کھٹا رِی

وویچ گلا ل ملو رِی

تیجے ابر سیکہ جل بو رِی

چنجل کا من کو رِی

کیھو ایسی گت مو رِی

کاوت پہاگ اوڑا وٹ مو رِی

چاوت سیر کپو رِی

جھومت پی پی مدہ مدہ نو رِی

وارث مو رِی

۲۱

امین الدین چت جو رِی

۶

بسی بان سبائی

سبد سرون مان سبائی

نِین نہدی ایچکاری

مار پو پریم گت رِی

سانس سانس پر آس لگائے

آؤ کاج من بہا

ورس سر دیو دیو کی

ورس دیو حیرا بلجائی

اؤ وار پر ماتھ نو آئی

ایسے رتن ریت ہی ایسے لگاؤ

وایسی کو لٹو سنا

جوان دیکھے شکہ بائی

امین الدین وارث رنگ جھنڈ

لو ر لو ر مدھو بائی

پچا گن ماس سماون بھئی

ابرا گل ل اوڑا

۲۲

لی ہو من مو من لبھا

۵

کاسے ملین رہت سکھ ناری

آوت ہوئی پن راج وولاری

ہو ری کھیلو دمبار چھا لڑ

اور نہر یو رنگ کی پکار ری

سمون ملک ابرا گل ل لگا لڑ

جب رشن پا لہو ستم پیاری

ہینھ لگاوت تین چھپاوت

برہی بنت اوٹھ پر صا ستاوت

۲۳

وارث بن مو من کل نہیں آوت

۶

امین الدین نہ کہت شکہ باؤن

اپنے وارث پرین لبھا ری

منور ت انمول منور ت شکہ ساری

پہمیت سے دس لکھاؤ	جگاک رنگ بنائو
-------------------	----------------

پک پر سے درشن سنا لکھو	لکھ لکھ روپ خاری
------------------------	------------------

پھول نبدن پھلوار می

رو بھی روم سٹے سٹے	نکست سندھیا پیاری
--------------------	-------------------

گھر آگن اجیا رہنوی	سکھین رنگ سنواری
--------------------	------------------

لین پھر پھر پکار می

ناؤن نرنجن سنو روم	وہ بیان گئے چت را کیے
--------------------	-----------------------

امین الدین کر پاص وارث	ابرا گلال سمباری
------------------------	------------------

۲۴	جیل من ہو می و ماری	۵
----	---------------------	---

مین تو انہیں رنگ نائی	نوپ جب سے پڑو رنگ نائی
-----------------------	------------------------

پہم کے بوند بند ہاؤ جو نہ	بیانت بیانت رنگ لائی
---------------------------	----------------------

پستان پر دن رنگہ جگروچی	جتن جتن ڈسنگ پائی
-------------------------	-------------------

سین اوکھ رسھا ون چو نہ	نین موصن جگ سا تی
------------------------	-------------------

امین الدین دارف ہر باؤن

نینہ و نہرم سنگ حبائی

کیسو بہاگ سنواری سناکرشن شاہ وکھن کو ایسو مروت پگت نہیں آوے	خلو صبر و کھن .. تارری عشمان علی گن نیاری اندرا جیپ اساری
رُوب اوون لکھی ملھی رری	
مہوری مہوری جو کچھ مہوری زفرہ شتری شمس عطارہ	رنگ بے رنگیے رنگ بوری ناچت گاوت ڈوری ...
باری باری تر تارری ناری	
دیت اسیس امین الدین وارث جگت رہے بنو ارگو سائین	جب لگ پیس رجوری عشمان علی شاہ گن واری
۲۶	رہو راس اس بھولی بھواری
کاتھین رچو برج ناری ابیل انھیلات گنوارن نین مارچکار می سناوے	سبھی تو حسین ستواری ویس نکھی مدھولیسی مورکھ جان پر بھاری
برج سن دہا لو آو باری	
لیلا کل بنواری سناوے	ایسہ اگلال رنگ ستاری

اَبھلاو دیکھ کس روپ نہارین | اگنی جان نہیں یا... یو

دیکھ اچھ سوار ی

باجین تال مردنگ ڈھول ڈھول
ایمن الدین دیکھو سوار یو

ناچن اندر دولار سی
وارش ایوٹوٹو ر سی

۵

جاؤن جاؤن بلھاری

۲۷

مین تو سپنے نہ آؤن تو رری نگری
تار تار چولی بار سوار یو آ یو
اوسر جو پس سیارنگ جاریو
لاج گئی کل لاج گنوا یو ن

کینھو بھل چھل اوگن چتر ی
ساری جو نر دل مل کئے ڈاریو
دیکھو گنگن کر ڈولت سگری
پوری کھیومت میں کھا یون

مؤن بھوتم واسس نکھا نو ن

۷

ایمن الدین وارث پت جگری

۲۸

لگاؤن کیسے نینان جیا اکو لائے
لاج کھوئے کل کلنگ لگاؤن
جاؤن کبان لائو جیا کو
باری میں دکھت کھ نہیں جانیون

پت کٹھن سھو نہیں جالے
پاپن سچ بھیا
راکھون میں انت چھپا لے
کاکھ جوں بھیا لے

جان نہ جائے جتے چت را کہون	جوت مان جوت سما نے
اس نامورے نگر سن لوگو ا	جل بل لول سکا نے

۲۹
امین الدین وارث سب جگ جہا لو
من چاہت ہوں وصالے

مین لو کہیلو تکی سورمی وئی رمی لی	پیت کہیوں انریت سمھی رہی بھی
لاکھ کہی سمجھا لی جھسا لی	پت پتو ار گئی رمی گئی سمھی
کہان جات ہونین چورا لی	سنو تو سمھی کہان رات رہی بھی
وار وور ویتھا سکھ سمیت	جھان جان مھلو ار پھی رہی بھی

وارث وارث سب جگ جہا لو
امین الدین چہارمین واس گئی رہی

سمجھ

۷

سہرا در قریب شادی لوا عجب ش محی الدین خان ہادر

آج میرے سچن گھر شاویان	ہر دیت مبارک باویان
چول بچار بچارن حاتن	ہار گنہا وین باندیان

سہرا گشت اسیس شہا من

سب پروار رہیں الے گالے

بنو بنی پاپا غوث محی الدین

شمش الدین کرتا گن چسا جا

دلہا دلہن سکھ راتیا ن

کچن لکٹا دین اچھے ساتیا

ناچیں نند رنند رند ہوماتیا

جگ جگ جو جس باویا ن

امین الدین وارث رنگ مندر

بجس سکر و من چساتیا ن

۱۱

۲

سہرا اور تقریب شادی ختنہ نواب میرزا صر علی خان بہادر

فرزند نواب میرا احمد علی خان بہادر خلف عالیجناب

نواب صولت جنگ بہادر دام اقباطھم

جگ راج سنا ہی آیارِ ری

کلی پھولین سن سہرا

راہ گلی نت باج بدھاوا

باجا راگ جھوگو نچے

اند راجان پری مرہسا نی

عابد علی صولت جنگ بہا نا

گرتا ر محفاد ہنی لایا ری

باس رتک گہنی پاپا ری

ناچ پرتگی لایا ری

گھنسیا م نیوتی آیارِ ری

بھل رام رام چتی جا یاری

غس منی جی چسا یاری

<p>احمد علی سیر اوتار ... ا ناصر علی چند ملک لوبیا سونار و پاموت پوت جس ولیس پر ویس حکم یاری</p>	<p>جگت گنی کھلا یاری پری دوت بھون سنی آ یاری دہن بھنی بھنی پا یاری وان دہنی سنی دھایاری</p>
--	---

امین الدین وارث رتس باسا

۱۵

رے راس راس سنی دایاری

۳

<p>جیل و کھوسا سنی آ یاری سو لگتا ہار گجا دھس سینس گھر گلتگی رتناری بال بال زیر مل کج مو تی سیمیر اسن کلبان بھانی مانگ مانگ کا مانگت رانی دھن دھن بھاگ سھا دن برہن اند کا پوت زیر بھن گھٹ لا قہر رت شادوت ہیرم نہ آوت</p>	<p>زگارنگ رنگ لا یاری کنک گنگن کر دایا یاری کون بھکھ اس جا یاری کنچن تار گت دھایا یاری بھول بھول بھول لا یاری دلھن مانگ بھرا یاری جھین جھپاپ دیو ا یاری چندن ماتھ لگا یاری وان دہنی کھلا یاری</p>
---	---

اَس نَرَمَل وُو جَانِهِن دِيکھا	وَرث جَکَت کھا یارِی
سَب جَک دَرِیت اَسِیس نِکَران	رَاج بَرَاتی آ یا رِی
بہانَت بہانَت جُوڑے کَر جُوڑے	رَتَن اُکھو کھن لا یا رِی
بَاحَت اَنس دِدا وَا دَواری	رَاگ گنچنی گا یا رِی
پانگرا تھی وَا ن دِلو آ یو	کھوڑ بھکھا رِی جڑ ہا یا رِی

ایمن الدین نت وارث دوارے

سیس چن کھوین لا یا رِی

(۲۴۶)
چوہیس ماس

گاؤن برصا ماس ریت پوریت سناؤ

ساؤن پھل سٹھاؤن ماس	سکھ سکھیاں جن یتیم پاس
پھر مری جڑیاں اوڑرتنار	ہاتھ دار یتیم گرے ہار

بنی جیسے مشیان

ساؤن ست سٹھاؤن ماس	گا ا بھلا گا یا رِی نرا س
--------------------	---------------------------

سبھے رنگ مائی گاوت گیت | عمرے بدیس جہا لے رے میت

لکھون کیسے پاتی

سونی سیج کیسے پاوے چین
ترپت بھلی جتاوت جو ر

ہیاوون بس اندھیاری دین
کہ تپت جیرا گھوکت مور

کہ ان بن عمر ا

ندیاونارے بھے ایک ریر
گہر ٹپٹی جاو انھ چین

ہیاوون بس جھما جھم نیر
گوتم مہم بن رتیت مکین

بنون کیسے جوکن

پھولی صلی صنو را کو چھ
مہم ٹپٹی مک جویت بسرام

گنوارے جات سہرا لو چھ
سکھی کوئدین سر واپنھاوت سیام

نہ ہیاوے ٹیھر وا

دین برچھین کا بھنٹ لے ٹہار
گنٹھ سہیل گہری آوین مہار

گنوار کھان رے راج دولار
ہاتھ بڑے حنیان پٹت چو ہار

سکند پو ہنن

لاج ہری موے کھو نہ جات

کاتک کون کہے وہ بات

سوتن کھے موری جون اسکین | کنتھ پراے کوھ لیں

سوتن کھی موری

بس ریوالی کاک ماس | سیپ سمندر کی پران اس
ہے جل موتی دہاے جاک لیں | پون دیسی سے کہو او او ہین

وے ہین مم جوتی

اکھن انگ جناوت جاڑ | ہاویں ٹھاوون برف کے پہاڑ
کہ بات بٹوہی کانت انگ | ایسے سمین مان کروست سنگ

جان مم موری

اوہر وخواگن ماس | میت تراس کی براوا اس
کہان شکہ ساجن و پوت اوے | نرمل بیان کو لاؤ متاے

چندر کے کاجن

پوس حقن جاڑے کی متاؤ | منتین کرون پیتم کوئی او
جاست نہیں بولا گنت سمریر | دہون کب ملین ہین پار گہو

آس جین او لا

پوس ہار جک بالی لائے | سکھین کارت دیہو متاے

پیر رنگ لاوین متن سنائے اپنی ایسے کالین اوڑھائے

ہاتھ گرے لاوین

آئے ناگھ ہر کین جو ہار برصن پوچھے انگ دئے تھار
کھو پو مورے ریت شکہ چین کھو نکا پوچیت ہین صبر لین

جان جو مورے

ناگھ ماس جاڑا ادھی کار اوں گرت جانو پرت پھو ہار
پون جے جوڑی انگے انگ سال بنایم بن ریت بندھال

بنی جسے لوڑھی

پہاگن پون جے جہک چور ترور پر گراوئے نور
اون سج ڈاری نہ ٹھو بن سندس رہو چھان کتھ لے وہ دیس

مناوت تھارھی

پہاگن سنو دیس اجبار جہان ولی رہن ملک اوتار
جراوت ہو ری باعث نال ناچت اجھر لکھت خال

بیس تھوڑی تھوڑی

چیت چیت لکھی صورت لگائے بیٹھ چین سے سندھو برائے

گانشہ ناچوئے شہر پہا — کنتہ تو آئی ہین بیت لگا —

بھند ناتوئے

حیت بسنت بھول جگ بھول کنتہ بدیس رہے کہوں بھول

دیکھ لکھانے ترور کی چھانچھ روپ سروپ سہجے جگ بانہ

جون من مانے

بیساکھ مان آون ناہین دیکھا دہر فی تبت ملو ہین جات

اورے جگ دھوری چلت لوآر یون سندیسالی آو مہار

رکھو بت موہری

اکو رت بیسا کہنے ماس سیم چپائے رہے کیداس

اونہیں سکھ چپا جئے سنگد لگائے کیوڑا کلاب دھن چہر ٹکائے

تلیا کر باجے

جیہ گو ہار دھین کی آو نہ پرھا جرات نیر چو آو

سہجہ سہجہ اوید یسے جائے بھڑ پد روی کو لاؤ منائے

کہو برس چھاؤ

نمکہ کیسے بات ہوک اوٹت مکہ کھت لجات

لئون کاناؤن دکت کر دین | اٹھن لی آؤ جون لو لین

تئے سکھ ماؤن

آسارہ مان گرجت گہرت میگہ | وارث وارث بولت میگہ
جہانپ بیہو جہان سنوارو کس | امین الدین آئے وارث نریس

مناؤ سجنان

ماہ آسارہ آؤنکی کی ہی آس | چرخ بھنگم بولت پائس
ویک اؤٹھ گویری ہو گاجھو | امین الدین وارث آئے ہمن لو

چرن چو سو لہوری

بارہ ماہ

سات دوس بارہ آس پران بھری آؤن

پر تھین ماس آسارہ جولاگ | بھنی برکب جگ لون لاگ
بھم ہریانی چپا بوسکھریس | کشتہ ہمارے رہے پرولم

سو تن بلھکانی

ساؤن مان بہا میراگ | جو بن امانڈ رست

چیت من مانی پٹھون سندیس | سمر منہ کھراؤ نرلس

جان من جانی

بھاوون مدان جتاوت جو | مول رکھون لاگت جو
امنڈ آئے نینان برست بیکو | کھوک موڑ مم لاگت تری

رہت بھے بینا

کنوار امنڈ جو بن رتنار | سوہت کج نکتن کرے ہار
چال متوار ہی تپیا جیکو | بن یتیم ہٹاڑ ہی جانو چور

کھون تو سے آئی

کاتک کنتھ جون رہے دیس | بیگ جاو دھن کھو سندیس
سدان سکھ واسی رہت پلین | تم دھن بہان چند رہت لہن

اوہن باسی

اکھن ماس سکھی سینسار | چھاوت ماندو بیات کنوار
اکھ اور ناری کھیت کھیل | مہری کنڈ بن سوکھت میل

رمون جیسے باری

باس نہن یتیم پیا | عصیر ٹھہر رمون لاگت جاڑ

رہوں تن کا پی سچو نہ جائے | پالا پت رسیو جگ جہاں لے

لے نئی کو جہاں پی

ماگھ ماس دہن کتھہ دولا ر | کس پے ڈاڑ پو بھوہ کی مار
رہت نس جاگی شکھی بلائے | ہا نین ہانت کہتو سمجھائے

رٹن توری لاگی

ہیا گن مان سب ہے ابرا گلاں | ہیر ہیر نہال لے برج گوال
جراوت ہو ری گاوت گیت | مم میرت پتہ گئی نس بیت

رہوں جیسے ہو ری

جیت جیت جیا باؤن چین | پی کے چرن لگاؤن نین
وان دیون جیا ہی اے راگھول | جو سن باؤن سمھاؤن بول

سو گہراؤ سچان

بے ساکھ بساکھ سب ہے ہزار | جانت سب کا کہوں اکہار
کیٹھو گت موری تلج کر وین | تلپت مومن جیسے قل بن مود

برو گن تو ری

جید ساتھ آکو وارث مور | اوہہ دھن چیت ہیا

جان چو آواز تن لٹائے | امین الدین آرتی اٹاروئے

مھاسکھ پاوا

تیرا نام

برہمیت کو جائے راج سکھ بید موی
جیہ کروں منتیں کھو تو
جیا جیو پاوے ہوئے جس تو
تکسمت ناز و دلار و رس بن بید موی
وٹو سنگائے صورت چہ چور
پون لاگ لوکا چو ن اور

سوت خیرے موی

اساڑہ گھر گرجت نبم جی
پا پیا پڑوون لاگ ڈر چور
چولا چیر بخت دہن تو
سدریام بلو گنٹھ جور

رہوون سکھ سنوری

ساوون برست پان گنہ میر
چوون ورس وامن نکت سریر
رہن اندھیری رسیج من بر
کیسے دھری برہن سن وھیر

جل نین ہروری

ان جل پو پو ہرین
ن چکت دوا
رہن اندھیری بڑت نہن پن
کنتھ نیا ڈر گہراوری کار

سُکچ دهن لوری

کنوارین بچی دیس اگوآن
سده بھئی کھر کی سنگن مھو جان
چلے بن جارسے راج سکھ لہن
ہمربے دیسی سوتن سنگ دین

چند رگھن گھوری

کاتک مدن کھی جیادوت انگ
دیکھ لجات پرہ دکھ سنگ
جو بن اوٹھو دھاوت کنپت میری
پی پی کرت دھرت ناپن دھر

نگت دهن دھری

آگھن انگ پون بھے سیت
اوس گریے جانو مل ہرے کہیت
رست دهن کانپی ستاوت کام
کنتہ بلاؤ چرن جو نبون رام

داس جس لوری

پوس لی آویپا کو منائے
نیتی کرو دهن برہمنی جائے
کھوپت مانو ناریل جائے
جوگ جہانڈ لیو ہی اے رے لگا

رہس رس لوری

ماگھے ماس بھوہا دین
جاڑ لکت تن کنپت
رہت من مارے و کو کو لہن
کھو تو مل دین دے

سَوْت چو رِی چو رِی

بہا کن مست ملا و بر
گلا ل ملوُن اتک چند ن چر
مہو رِی کھیلوُن رِہس گہو بر
گاؤن بہاگ سکھہ موئے نمر بر

بکس نس گو رِی

حیت ماس تہین کھو جائے
جہا نہین ماسے ملکیت مور
بمھن موہر و لو ملا لے
سیر و لو مانوُن جس تور

پتان لاگوُن توری

بہا کھ تپت برہمن و کھ دین
وہائے وہائے جو بنا لاگت پاؤن
مدن چیت اوہی کو جو لین
پران چیت ہر مہین جاؤن

من بو ن موہری

حید جاو تمھیں رس راس
نوند کمالی سے تیرا ماس
سب تک تہرے باس سباس
امین الدین بیان لی آو پاس

وارث بن گو رِی

مناجات

کلام عمر

مناجات

مان راست یک لہر دیکھو
سو پار س وہی ماہین بانٹ کنج ہو کھرو

پر ہو مورب او گن حیت نہ دہرو

کلام مصنف

نہرو
نہرو چرن سر تاوہر وہا راج میر و پیا
کاج سنو رتو راج کرج و جس راج نہرو
لوہا و ہا و ہا مان ہی نان لاکھن دوکھ ہرو
پارس کر باجین جو سوامی سون و لکھو

مہ چاند و دوکھ پرت کال کرو

لوہا او گن پارس راج جانا سہاگ
پارس چاند لوہا سہاگ سوہاگ

ہرو ہرم کرو پری لاج ہرو

لوہا اچانک پارس جو کچن کر دیو پورج
پاپ سر لوہو دہن ملین آبن راج کراج

دان و لو وکھ درو سر و ہا راج میرو

سارو بھی و ہا مانو جس پارس لکھی لوہ
دیامیا تمھیں کاجا حیر اپنے راج کی مو

کاج سنو موہن راج کرج و جس راج ترو

یک چین پارس لوہا سہو کل ہیانت کرو
لوک وکھ لوہا نہن ہا کہین کنن رو کچین

ویر بھی در سیں ویر و ہر ہا ہن لہرو

سنگت اونچی جائے من من سوچ گنوا
لوہا پارس ست سو ملیو کتھ

ہرو دیا کرو و ہن اونچ حیر ہر ہا ہن

سنگت او پچھے اونچ کی بھل ماک بھیا
لوہ جائے ٹک پس ملو سون و پکون

کسور پاپ حہٹ راج بہر و نہ کاج کرو

اونچا میٹک پارس ملو نچا لوہ تلین
رست اجانگ سینا بھونچن لوہ کلین

بہری آن ملو دکھ یاس بہر و نہن کہا

لوہا اوکن ملیم بہر پاپ کرے بہر و نہن
ایس پائے جگ چھار ملو وسند لکھن

بہری نشٹ کنوار کو مو سے وور کرو

لوہا پارس کہا دے جیس ویاس کاج
بدی بدی لوہا پارس ملو کنڈن کر و

جوک نراس بلہر نہر تھو تالی کرو

پارس پارس سب کھین پارس سون
حسن لوہا پس وراٹ کہا پنڈت بہر و نہن

ماچھ مانچھ حرن بہر و نہر وکل داس کرو

پارس بھونچو کوئی
کتھا کان سن دیکھا سینا باور باور سو

س بان داس مکھ نہر و حکات کرو

کسیر نہر کالے
کسیر نہر پارس و نہر دے برچھ پات بہن لالے

ہا بدینا نہن رو دھرا کاس حرمو

انا اونچ
انت کال پس سو نہر ہا نہر سا رچو

چہلت چلت ناہن یاد کروندہ جگہ لہرو

وارث مور میا و ہن پر سولوہ پارس کینا
امین الدین جگہ لیں کیا ناگر پش پش پش

واس نہٹ لا جار پڑو کہہ بانہ بہر و

غزل

محببت بلا و صبا تمہیں وارث
کیونکہ سنائی ہو لستالی ہو ہو نہیں میں خیالی
فساویہ کہانی کسی سنا ہے جو کہ سنا یا تم
حسین جانے تمہارے غریب جانے تمہاری مور
عقل سنا چکا نگر عالم پر چھا میں میں شان
ہو لستالی و غنیمت میں چھا میں میں میری رست
لگی دل کی بھاؤ صبا تمہیں وارث
میں جاؤں کسجا بھاؤ صبا تمہیں وارث
سکایت پی سناؤ صبا تمہیں وارث
ہمارے دلوں سناؤ صبا تمہیں وارث
سہمیں سہمیں ہم پر پاؤ صبا تمہیں وارث
سیا چھو گیا و صبا تمہیں وارث

امین مولیٰ رسول اکرم یہ و رشتہ ہے تمہارا
خدا کی صورت دکھاؤ صبا تمہیں وارث

نبدہ ہوا ہوں جب سے میں پیران ہر کا
امی ہوں میرے حال یہ فیضل ہر کا
چہ سے خوش رہے سے خفا ہر نفس

غصی کہلا ہے
کرتا ہوں
دیکھ کر

ویکیا نظر اٹھانے کے جو صبا و توئے آج
 دنیا کی فکر ہے نہ خیالات دین مجھے
 ماصح کی بات کا نہیں ہوتا اثر زرا
 تو پاس تھا تو تھر تھا اب دور ہے تو دل
 ہم اپنے راہ پر کو نہ کیوں مان جائیگے

نخیر بن گیا مراد دل تیرے تیر کا
 مے دل پہ اختیار جو رہا قدیر کا
 نقشہ چڑا ہوا ہے مجھے خوب میر کا
 سب سے الگ ہے رنگ تیرے اس اسیر کا
 کہولا ہے اس نے سید سراج منیر کا

دنیا کے لوگ کیوں نہ کہیں گے ایمین
 وارث بنائوں میں بھی کسی اک فقیر کا

بلبل نہ کیوں بنوں گا میں بستان پیر کا
 سیر بہشت سے مجھے رضوان نہیں ہے کام
 روزیکا اوسکی رہتا ہے رزاق کو خیل
 مجھے اے آفتاب حشر

دل میرا ایک بھول ہے دوکان پیر کا
 نقشہ میری نظر میں ہے ایوان پیر کا
 دیکھو تو کوئی مرتبہ مہمان پیر کا
 سایہ رہیگا سر پہ جو دامان پیر کا
 انتقام ہوں میں احسان پیر کا

نہ زبان پیر کا

جلوس کی مبارک باد

رنگ لاری رنگ لاری
 ووا ووا ووا ہا تن ہر ہر
 شانہ شاہ عثمان علیخان
 لاکھ لاکھ وکان لکھیری
 ہاتھی گھوڑ گھوڑ رانگہا
 شال ووشالے جوڑے جوڑے
 نوکر چاکر کر جوڑے
 دیوان و خیر مصاحب نائب
 راجہ راجہ پرجا لوہین
 ایس دان پوٹا نہیں گنشان
 دیس دیس

رہو

باس ہول سہل پاری
 نو نوڑن لٹا پاری
 تگ لکھی روپ بھاپاری
 کرور کرن واپاری
 پانکر چار چوڑا پاری
 واسی میرانی ہاپاری
 سس سس چھکا پاری
 سہل سہل رس گاپاری
 تگ تگ سس لو اپاری
 وکیا سکی کے واپاری

رنگ محل رانی پر بیان	پتر بیان بھل ہا یا ری
رام جی نت ہیاند پتر ما	سر گلین مانجہ پنجا یا ری
راگ چیتسید تال مجیرا	گہر گہر ماند وچسا یا ری
رین کرے گلتن زوچھا ور	دین ہل داس کھیا یا ری
جاگت سووت لوپ سلامی	سیا وہ سوار سن دہا یا ری
دھوم دھوم رنگ بد گنیرے	پون یان برسایا ری
امین الدین وارث پتر انگت	رے کرے کرتا رکا سا یا ری

امین الدین کرتا سن وارث

رے شاہ دکن پر دایا ری

مختلف دوسے

چھپا مانگون آسے وان دیو مہاراج

نئے لاج کر دین کھیرج

سنگ لاج

یہی مہار یار ہے ہر کرت ہر آن

مین نہ گئی بہت مال بت سداں آس تمہاں
جوت پھاؤں مین کی سسین و سرون پھاؤں

ہاتھ جوڑ رہتی کہت اور لو آوت سسین

سائیں مہرے ملنگو آس بہت دن مین

پتیم پت تم ہاتھ دیکھین کے راج

ہم دکھیا تم دکھ ہرن بھی مہار کام

اوسا بن سیج پیری سے رمی مرگ سماؤ

صورت سلوئی سیام کی دیکھن کو جیسا ہے

تمھیں تو جگداں ہو دیا و نت بلوآن

اورت مور گستاخ ہے جگت پی مہاراج

اتھ کا

واس تمہا ری آس بہت اکھوں بھگوان

نیرے رہو دیال ست چن بولن ماس باس

چرن ہر دھیم جہاں اور سو جہ گاون

دھن نہ اس تم آس ہے آن ملو جگدیں

آن سو من و شٹ مان دیکھو ہر مہر مین

امین اللہ میں پتیم کر پا کر و لاج رکھو مہاراج

جگدیال کر پا کر ن وارث مہر نام

نرکھ کیوں ہر مین سے مین نیا و جکاؤ

مندی سیامن ہم کی پتیم مہر مہرے

واس کے کلج سو جان مور اکھ لیو بھگوان

امین اللہ میں لاج

اتھ کا

متفرقات

بھجن

۳

آپ میں دیکھارے ساو
گنگا جل جہنا بکھے دھارا
دوسرا اور نہ لیکھارے ساو
لوہیت پارا ویتا را

کھے ہی چڑھا امین بن موحی
وارث وارث کھیکھارے ساو

پا تمہیں تو مونا میں ناہین
کلی پھول پھل ارسھا ورن
جگ سنسا نہیں جہا میں جہا میں
سندر باس رنگ ناہین ناہین

سرون سن مینا ن سکلیا
وارو ورو دھان لا کچھ
سن نگہ پنا حیت ناہین ناہین
چر تاجہ لہلا ناہین ناہین

جیون مرن ہول گھوٹولا
وارث ہوا میں آدین ناہین ناہین

دھوکھا گل چنار انوکھا
نیل دھو مل پر چہا میں جہا میں

کرت جیو جان چہا وراو
جوت جوت بل جہن ناہین ناہین

نار نارو ناہین ناہین

4

بھجن

امین الدین کریم یا نکہان جان
وارث برائیت کین گن کر دین
قطعه تاریخ از نتیجہ طبع نواب میر محمد علی خان بہادر ناظم

ہے زیادہ امین وارث کا	حال سے قال اور قال سہول
حال کو دیکھ کر سمجھتے تھے	قال سے تھو نہ واقف ال کمال
تہا پریشان کلام حضرت کا	نثر کا ساتھ نظم کا احوال
حکم جناب صحت جنگ	ہن جو نواب صاحب اقبال
اونکے فرزند اکبر احمد نے	دیکھے ترتیب کے نظیر و مثال
بھیجا مطبع کو بھر طبع اُسے	تہا جو مطبوع طبع اوسکا خیال
چھپنے کو تھی جب آخری کالی	دولت فیض - مینے لکھا سا

قطعه تاریخ از نتیجہ طبع جناب مولوی غلام محی الدین صاحب شہسوار

کہ امین الدین نے ہے اک ایسی کتاب | سندہ زبان بہ آ

